[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# ترجمہ عجائب المعانی

المعروف بہ

# کیمسٹری

مترجمہ

ڈاکٹر شیخ عظمت الٰہی ساوانی اڈیٹر رسالہ دنیا لکھنؤ

حسب فرمائش
منیجر عظمت بک ڈپو لکھنؤ

لے مژدہ صبا جا کے خستہ دلونکو    آج ہوتی ہے شفا درد کے بیماروں کو

# نوجوانو

آئیں کدھر ہیں آج قدرداں کمال کے
کاغذ پہ رکھدیا ہے کلیجہ نکال کے

دنیا سرگرداں ہے کہ وہ نسخہ جات دستیاب ہوں وہ دوائیں ملیں جنسے مایوس مریضان باہ کے
دبے ہوئے حوصلے نکلیں۔ اسکے لئے ہم رسالہ **قوت باہ عظمتی** پیش کرتے ہیں جسمیں بڑے بڑے
کنجوس حکیموں ویدوں اور سنیاسیوں کی خدمت خوشامد۔ اور طرح طرح کی حکمت عملیوں سے
یہ مجربات اکٹھے کئے گئے ہیں۔ لطف یہ کہ کوئی نسخہ ایسا نہیں لکھا گیا کہ جو کم از کم پچاس مرتبہ تجربہ
کرکے مفید نہ پایا گیا ہو۔ نسخے ایسے ہیں کہ بنانے میں نہایت آسان اور فوائد میں آبحیات کے برابر
ہر نسخہ کی دوائیں ہر جگہ باآسانی مل سکتی ہیں۔ جریان۔ احتلام۔ نامردی۔ دردسر۔ دل کی
دھڑکن ضعف دل و دماغ۔ معدہ کی خرابیوں وغیرہ کا مفصل و مکمل بیان۔ انکی شناخت مرض
پیدا ہونیکے سبب اور وقت اور بہتر سے بہتر بے خطا۔ کم خرچ جادو اثر ویدک اور یونانی نسخے
مقوی دوائیں سفوف معجونیں گولیاں۔ حلوے۔ جوارشات۔ روغن۔ طلا۔ پٹی۔ لیپ سینکنے
سنکور وغیرہ کے ایسے نسخے جو آجکل کے موجودہ اطبا کو پچاسوں روپیہ نذرانہ دینے پر بھی وہ اپنے خاندانی
اور اسراری نسخہ نہیں بتلاتے ہیں مصنف نے بیحد کوشش اور صدہا روپیہ خرچ کرکے حاصل کئے اور بغرض
رفاہ عام درج کردیا گیا ہے۔ غرض اس کتاب کی موجودگی میں پھر آپ کسی اشتہاری حکیم کے پھندے
میں نہ پھنسینگے۔ اب بھی اگر اپنی حسرت کو پورا نہ کیجئے تو آپکی قسمت۔ اس کتاب کے نسخوں کو بیکار
یا غلط ثابت کرنیوالے کو ایک سو روپیہ کا نقد انعام دیا جاویگا۔ قیمت فیجلد آٹھ آنہ
دو جلد ۱۳ار ۳ جلد ۲عہ محصول ہر حالتمیں ۴ر

علاج الغربا ۱۰ر قرابادین نجم الغنی ۵عہ اکسیر الامراض    طب نبوی ۹ر
اکسیر کا اردو ترجمہ یعنی مخزن سلیمانی للعہ مجمع البحرین ۲ روپیہ علاوہ محصول

**ملنے کا پتہ:۔ منیجر عظمت بکڈپو لکھنؤ**

# ترجمۂ عجب العجایب

## معروف بہ کیمیا

اے خدائے پاک تو ضرور حمد و ثنا کے قابل ہی کہ ایک قطرہ ناپاک سے ایسے ایسے جواہر بے بہا پیدا کیے ۔ اور ایک قطرہ ناپاک سے انسان کو پیدا کر کے حقائق و معارف کی طرف پہونچایا کس کی مجال ہے کہ تیرے حمد میں زبان کھول سکے ۔ ہان ایسی حالت مین لال ہے تیرے ادراک مین عقل انسانی کا پہونچنا محال ہے ۔ اسواسطے خاموشی اسکو اولیٰ و انسب ہے اور تو اور کسی کی یہ طاقت بھی نہین ہے کہ تیرے پیدا کی ہوئی گھاسون اور بوٹیون کی صفات اور خواص کا اندازہ کر سکے ۔ جس کے اثر سے کبھی چاندی سے سونا اور کبھی رانگا اور قلعی سے چاندی اور کبھی اس سے سونا تیار ہوتا ہے ۔ حقیقت یہ ہے کہ انسانی عقل اس بارہ مین پریشان اور حیران ہے ۔ اور بجز بہیم تعجب کے اس حیرانی اور پریشانی سے اور کوئی نتیجہ خاص نہین ہوتا ہے جیسا کہ سعدی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے ۔

اے برتر از خیال و قیاس و گمان و وہم — از ہرچہ دیدہ ایم و شنیدیم و خواندہ ایم
دفتر تمام گشت و بپایان رسید عمر — ما ہمچنان در اول وصف تو ماندہ ایم

امّا بعد- فتح اللہ کہتے ہین کہ جب مین بنگالہ کے طرف سے اکبرآباد مین آیا تو میرے نام ایک بادشاہی فرمان گیا تھا- چنانچہ بموجب اُس فرمان کے حاضری دربار کو ایک سعادت عظیم سمجھکر قدم بوسی حاصل کی- شاہنشاہ جم جاہ نے مجھے ایک کتاب عنایت فرمائی جس کا نام العجب العجائب یا الکیمیا تھا- یہ کتاب عربی زبان مین تھی مجھے حکم ہوا کہ اس کا فارسی زبان مین ترجمہ کرکے پیش کرون چنانچہ مین نے اس کتاب کو لے لیا اور انقیاد امر کرکے فوراً ترجمہ کیا-

واضح ہو کہ یہ کتاب ایک زاہد لے آیا تھا اور بطریق تحفہ کے اُس نے دربار شاہی مین پیش کی تھی- جو کتاب پیش کی گئی تھی وہ ہارون الرشید کے زمانہ کی کتاب تھی اور اس خلیفہ ذیجاہ کے کتب خانہ مین رہ چکی تھی- یہ کتاب علم کیمیا مین بھی کیمیا ایک بدیع اور نہایت ہی لاجواب صنعت ہے یہ کتاب زبان یونانی سے عربی زبان مین ترجمہ ہوئی اور علی بن عبداللہ بن علی یمنی نے اسے عربی زبان مین ترجمہ کیا-

اسی کتاب مین بعض بعض باتین وہ بھی تھین جو عقلاے اہل ہند کی مختارات کہی جاسکتی ہین اس کتاب کی ترتیب و تدوین و تمہید وغیرہ مین بہت طول تھا- اس لیئے اس سب کو حذف کردیا گیا- اور عمدہ اور ضروری مطالب رکھ لیے گئے اور مختصر ایک نادر کتاب بنائی گئی- تاکہ پڑھنے والے کو غیر ضروری تکلیف نہو- مین نے خود بھی اس کتاب کی فارسی مین یہی خیال رکھا ہے-

مترجم کا خیال ہے کہ شاید یہ کتاب اکبری زمانہ مین ترجمہ ہوئی ہو- کیونکہ مجھے جو نسخہ ایک جگہ سے دستیاب ہوا وہ بالکل جدید ہے- مگر اُس مین لکھا ہوا ہے کہ مین نے اسے اس نسخہ سے نقل کیا ہے جسپر کتب خانہ اکبری کی مہر لگی ہوئی تھی نقل کرنیوالے عنایت

یہ بھی لکھتے ہین کہ مین نے اس مین سے مشکل الفاظ نکالدیے اور اُنکی بجاے سہل الفاظ کتاب فارسی مین داخل کردیے یہ بھی اُس کا بیان ہے کہ مین نے تقریبا تسو روپیہ دیکر نقل کیا ہے۔ بہرحال سچ اور جھوٹ کا راوی ذمہ دار ہے مگر مترجم کے خیال مین یہ کتاب ضرور اس قابل ہے کہ اس کا اُردو مین ترجمہ کردیا جاے اور بقدر ضرورت ہر شخص کو اُس سے متمتع اور منتفع ہونے کا موقع دیا جائے۔

اگرچہ ہمارے اہل ملک اکثر اس علم کے معتقد ہی نہین ہین اور اگر ہین تو براے نام۔ اور بہت سے وہ لوگ ہین جو بغیر آزماے اور بغیر سوچے سمجھے یہ علم ہی گویا سرے سے غلط جانتے ہین۔ مگر ہر ہوشیار کا دعوے ہو سکتا ہے کہ ضد کی تو اور بات ہے مگر آزمایش کے بعد یہ ممکن نہین ہے کہ کوئی شخص اُن کے فوائد عظیمہ سے محروم رہجائے۔

# باب اوّل

## کیمیا کی ماہیت مین

جاننا چاہیے کہ کیمیا اصل مین یونانی لفظ ہے اور اصل مین یہ خمیا تھا۔ جس کے معنی تفریق اور تحلیل کے ہین۔ بعض لوگون کا خیال ہے کہ یہ بات نہین ہے بلکہ نجومیون اور کاہنون کے اور گزشتہ عقلا کے رازون کا نام کیمیا ہے۔ یہ صرف ایک نام ہے اس کے معنی اس کے سواے اور کچھ نہین ہین۔ اکثر کا قیاس یہ ہے کہ ہم اس قول سے متفق نہین ہین بلکہ ہرمس ایک حکیم کا نام تھا اُسکے سینہ نورانی سے جو اسرار و علم ظاہر ہوے اُس کو صناعت ہرمسیہ کے نام سے موسوم کیا گیا۔ اور دراصل وہی کیمیا ہے۔ بعض کہتے ہین کہ ہرمس اور ادریس علیہ السلام کا مفہوم و مقصود

ایک ہی ہے۔ یہ متبرک اور پاک ہستی خاک مصر مین پیدا ہوئی - اور اور کاہنون اور نجومیون وغیرہ نے جو کچھ سیکھا اُن سے سیکھا - اور اُسی وقت سے یہ صنعت مشتہر عوام ہوئی یہانتک کہ یہ صنعت یونان مین پہونچی اور وہان سے مشتہر ہوکر دُنیا مین پہونچ گئی اور اس فن مین مختلف کتب لکھی گئین -

جب یہ صنعت اچھی طرح مشہور ہوئی تو عقلاے زمانہ نے اس کی غرض کو تغیر دیا اور اس علم سے جسمانی علاج کرنے شروع کر دیے - اسکا نام کیمیاے دوم رکھا گیا - اس سے اطباے اہل مغرب نے بہت کافی فوائد اُٹھائے اور اس کے ذریعہ سے تمام جسمانی امراض کی شناخت وغیرہ مین اس سے خاص خاص کام لیے - مگر دراصل یہ سب باتین فروعی اور غیر اصلی ہین - اصلی غرض اس صنعت کی یہی ہے کہ صورہاے معدنیہ کو اُس کے ذریعہ سے تبدیل کر دیا جائے اور انکی تفریق و تحلیل کی جائے - اور اس کے ذریعہ سے مواد فاسد اجسام معدنیہ سے دور کیا جائے اور اُن کا میل دور کیا جائے کہ وہ پہلی حالت سے اشرف اور اعلےٰ حالت مین آجائین - یا اُن اجسام مین سے وہ خراب مادہ دور کر دیے جائین جنکی وجہ سے وہ فساد عارض حال ہوا ہے - یہانتک کہ صاف ہوتے ہوتے اور ہیئت تبدیل ہوتے ہوتے تانبہ سے چاندی بنجائے اور چاندی سے سونا بن سکے کبھی اُس کے ذریعہ سے رقت اور پچستی وغیرہ کا اجسام معدنیہ مین اضافہ کرتے ہین حسب الضرورت یہانتک کہ اُس دھات کو جس مین یہ عمل کیا گیا ہے اُسکی اصلی صورت پرلے آتے ہین کبھی اس علم کے ذریعہ سے سیال کو منعقد کرتے ہین - جیسے کہ زیبق یعنی پارہ ہین کہ اس کو منعقد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے - اور کبھی مس یعنی تانبہ کو اس طرح صلاح پر لایا جاتا ہے کہ اس کا جذام دور کر دیا جاتا ہے اور رطوبت اور رقت وغیرہ کا اس مین اضافہ کر دیا جاتا ہے - اور اسی وجہ سے وہ ہیئت طلائی مین

منتقل ہو جاتا ہے۔ واضح ہو کہ یہ سب صورتین تین طرح سے ممکن الوقوع ہوتی ہین۔
یا تو گھاسون اور بوٹیون سے اُن کو اُنکی صورت اصلی پر لایا جا سکتا ہے اور اُنکا نقصان
وغیرہ دور کر سکتے ہین یا معدنیات کی اصلاح معدنیات ہی سے کر سکتے ہین کہ ان کا
نقصان دور ہو جاتا ہے۔ مصنف کتاب کہتا ہے کہ یہ سب باتین معمولی اور رجوعی ہین بلکہ غرض
اصلی کیمیاگی یہی نہین ہے کہ معاون کو متغیر کرکے اُنکی اصلاح کیجائے بلکہ ہر دشوار سے دشوار
کام کو بآسانی انجام دینا بھی کیمیا کے علم مین شامل ہے۔ مثلاً ہزارون کوس کا راستہ
ایک دن مین طے کر لینا۔ آدمی کا ہوا پر اُڑنا اپنی خواہش اور ضرورت کی موافق ہمیشہ یا
دوسرون کی نظر سے غایب ہو جانا اُنکو خود دیکھنا اور اُنکو اتنی طاقت نہ دینی کہ وہ دیکھ
سکین۔ اپنی قوت اور فعل سے اشیاء غیر ممکن اور ناممکن الحصول کو حاصل کر لینا۔
دشمنون کے بھرے ہوئے دلون پر قبضہ کر لینا بادشاہون اور حاکمون کے دلون پر حکمران
ہو جانا۔ جو مخلوق کہ نظر نہین آتی ہے اُسکو دیکھنا اور اس پر حکومت کرنا۔ دوسرونکی
مرض کو اپنی آنکھون سے دفع کر لینا۔ اور ایک نظر سے امراض عسیر کو سلب کر لینا۔
ہر زبردست سے زبردست ہستی پر غلبہ حاصل کر لینا۔ اور اُس سے مغلوب نہونا۔
ہر مور و بار کو اپنا مطیع اور تابع فرمان بنا لینا۔ ہر گزند کا علاج کرنا۔ اور ایسی بیماریون کو
جو دواؤن سے اچھی نہو سکتی ہون اُنکو اچھا کرنا۔ غایب شدہ لوگون کے حال پر مطلع ہونا
مرگ و زیست کی خبرین دینا۔ شکست و فتح کے احکام لگانا۔ جو باتین ہونے والی ہین
وہ بتانا۔ بچہ کی پیدایش کہ لڑکی ہوگی یا لڑکا کا حال بیان کرنا۔ اولاد اپنی مرضی کی موافق
پیدا کرنا ستارون اور سیارون کو مسخر کرنا اور اپنا محکوم بنانا۔ آدمی کا رنگ بدل دینا
دوسرون کو بیہوش کر دینا۔ غرض کہ یہ سب باتین اس قسم مین داخل ہین اور سب کو
علم کیمیا مین شامل کیا جا سکتا ہے۔ اسی واسطے حکماء نے اس علم کی کئی ایک شاخین،

کردی ہین جو سیمیا۔لیمیا۔ہمیا۔ریمیا وغیرہ کے نام سے مشہور و معروف ہین علم النفس
علم الہیات وغیرہ یہ سب اسی کی شاخین ہین۔ہم آگے چلکر سب پر ایک روشنی ڈالینگے
اور ہماری غرض در اصل اسی کتاب کے لکھنے سے یہی ہے۔مگر سب سے پہلے ہم اُن
ترکیب کا ذکر کرتے ہین جنسے معادن کو متغیر الالون کر سکتے ہین۔اور اس کتاب مین ہم
جو کچھ لکھتے ہین وہ ہمارا اور ایک گروہ کا سرمایۂ عمر ہے۔اور ہم نے اِن ترکیب کو متعدد
مرتبہ آزمایا ہے۔اگر کسی شخص کا نصیب یاور ہوگا اور قسمت مساعدت کرے گی تو
امید ہے کہ اُس کو یہ نسخہ راس آئین گے۔خود بھی فائدہ اُٹھائے گا اور اپنے ابنائے جنس
کو بھی اُس کی ذات سے فوائد عظیم پہونچین گے۔اِن اعمال کے کرنے والون اور کیمیائی
حاصل کرنے والون کے واسطے یہ بات ضروری ہے کہ وہ اصراف بیجا نکرین۔

# دوسرا باب

## قواعد اور ضوابط ضروریہ کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ کیمیا بنانے والون کو چند امور پر عبور تام حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔
(۱) واضح ہو کہ دھاتون کا رنگ متغیر کرنا چند طریق سے ہو سکتا ہے۔
پہلا طریقہ یہ ہے کہ معاونکی اصلاح و اشکال امور معلومہ کا کرے معدنیات سے۔
دوسرا طریقہ یہ ہے کہ معادن کو صورتاً بوٹیون اور گھاسون کے ذریعے بدل پایا جائے
تیسرا طریقہ یہ ہے کہ خرق عادات کے طریقہ پر کسی کامل ہستی سے یہ سب بدل جائین
مگر ایسی حالت اُن لوگون سے سرزد ہوتی ہے جو کامل اور اولیاء اللہ مین سے ہین
سوم اُنکو کیمیاگری اور صناعت کی احتیاج باقی نہین رہتی ہے۔مگر اکثر یہ ہوتا ہے کہ یہ فقر

دوسرون کے واسطے یہ بار اپنی گردن پر لے لیتا ہے - لہذا ان باتون کے قاعدون وغیرہ کا
بیان ہمارے واسطے بہت ضروری ہے -

(رمز ۳) کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ کسی ایسے جانور وغیرہ سے معادن کی اصلاح
ہوتی ہے جسکے اندر قدرت نے ایک غیر معمولی مادہ یا طاقت پیدا کر دی ہے جسکا
بیان دشوار تر ہے مثلاً اکثر یہ سُنا گیا ہے کہ کسی بچھو یا سانپ کے ذریعہ سے سونا بن گیا
اور باوجود غور کرنے کے بھی بڑے بڑے عقلا یہ معلوم نہین کر سکے کہ یہ معاملہ عمل
کیا تھا -

واضح ہو کہ علم کیمیا مین رنگ سے کام پڑتا ہے یعنی رنگون کی بدل دینے کی
ضرورت ہوتی ہے بغیر اس کے بالکل بیکار ہے بلکہ اُس علم کو کمال کو پہونچانا
دشوار تر ہے - لہذا سمجھنا چاہیے کہ رنگون مین جس رنگ کو اصل اصول قرار دیا
جا سکتا ہے وہ رنگ سفید ہے - اس کی دلیل یہ ہے کہ خدائے خالق کون و فساد
نور ہے اور نور سفید ہے - اگرچہ کوئی شخص نور کو یہ بیان نہین کر سکتا کہ نور سپید ہی
ہو سکتا ہے اور کسی صورت سے نور کے رنگ مقید نہین کر سکتے مگر اہل عالم کا اجماع
اسی بات پر ہے کہ وہ سپید رنگ ہے - اور رنگ سپید جب اپنی پوری اور کامل حالت
پر پہونچ جائے گا اُس مین زردی پیدا ہو جائے گی - اور جب زردی اپنے حد کمال کو
پہونچے گی وہ سرخی کی طرف منتقل ہوگی - اور سرخی جب حد کمال کو پہونچے گی وہ سیاہی
مائل ہو جائے گی اور سیاہی جب اپنے کمال کو پہونچے گی تو اس مین سفیدی آ جائے گی
پس باقی رنگ انہی رنگون سے لیے گئے ہین - یا انہین سے مرکب مانے جائین گے
اور تمام رنگون کا رجحان بعدہٗ سبزی کی طرف رہتا ہے - یہ سب باتین دیکھتے ہو
کہ تانبے سے چاندی بن سکے اور تانبے سے سونا بھی بن سکے حسب مراتب

اور حسب ضرورت۔

## بوٹیون کا بیان

واضح ہو کہ بوٹیون کے اقسام بہت سے ہین۔ اور اُن کے پھول بھی رنگ برنگ ہوتے ہین اور مختلف اور کثیر رنگ ہوتے ہین۔ اور بوٹیون کی اکثر قسمون مین خاص معدنیات پائی جاتی ہین۔ مگر یہ تمیز ماہرین فن ہی کو ہو سکتی ہے کہ کونسی بوٹی مین کونسی معدنیات کی چیز پائی جاتی ہے۔ لہذا ضروری ہوا کہ ہر ایک کا ایک قسم خاص معدنیات سے تعلق ہے۔ اور اسی لئے یہ امر ضروری ہوا کہ بوٹیون کے خواص اور اونکی شناخت کی مہارت پیدا کی جائے۔ اور اہل صنایع آسبارہ ہین کامل غور و خوض کیا ہے۔ پس اکثر وہ بوٹیان جنکے پھول سفید ہین اور ان مین سرخی کی جھلک بھی ہے کہ وہ قمر سے منسوب ہین اور وہ اقسام کہ اُنکے پھولون کا اور رنگ ہے مگر اُنمین حمرت ہے یا زاید از زیادہ ہے وہ بھی قمر کی طرف مایل ہین اور چونکہ چاندی بھی قمر کی طرف منسوب ہے پس یہ لازم آتا ہے کہ ارزیز کے رنگ کا تغیر اور پارے کی مقت رفع کرنے اور اس کو چاندی کے درجہ پر پہونچانے والی بھی ایسی بوٹیان ہون جو اوپر بیان ہو چکیں۔ اور اسی کے اوپر قیاس کرتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ ساق دار بوٹیون کے زرد پھول اور بلیدار بوٹیان یہ سب سورج کی طرف منسوب ہین کیونکہ ماہرین نے سورج کے رنگ کو زرد قرار دیا ہے اسی وجہ سے وہ پھول جنمین زردی زیادہ ہو وہ سب شمس سے متعلق ہین اور سونے کو بھی شمس سے ایک قدرتی تعلق ہے پس ماننا پڑے گا کہ دوسرے معاون کو حد استکمال پر پہونچا کر سونا بنا دینا ایسے ہی پھولون والی بوٹیون اور ایسے ہی پھولون مین منحصر ہے۔ یہ بھی قیاس کیا گیا ہے کہ جو گھاسین ایسی ہین کہ اُنکے پتون مین سختی ہے اور وہ کم بو ہین اور ان مین عرق بھی کم نکلتا ہے اُنکو معدنیات کی رقت سکے رفع کرنے مین ایک خاص

کمال حاصل ہے۔ اسی طرح اس کے برعکس جو بوٹیاں ہیں وہ معادن کی اصلاح کرتے ہوئے اُن میں رقت پیدا کر سکتی ہیں۔ اُن گھاسوں اور بوٹیوں کے پتے علیٰحدہ علیٰحدہ ہوتے ہیں۔ اور یہ قاعدہ عام ہے۔ لہذا گھاسوں اور بوٹیوں کی شناخت اہل صنایع کے واسطے ضروری اور لازمی ہوگی۔ اور الوان کی ترتیب وغیرہ میں مہارت بہت ضروری ہے۔

اب یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ ہر گھاس ایک ستارہ سے متعلق ہے ساتوں ستاروں میں سے اور انمیں سے ہر ایک کے پیدا ہونیکی ایک خاص جگہ ہے ساتوں ولایتوں میں سے۔ اور ہر ایک ولایت اِن ساتوں ستاروں میں سے کسی ایک سے متعلق ہے۔ اور اُسی کے تابع ہے۔ ہر ستارہ کا ایک مستقر خاص قرار دیا گیا ہے۔ ساتوں آسمان میں سے کسی جگہ پر۔ اور ہر گھڑی بھی ساتوں میں سے ایک ستارہ خاص حکمران ہوتا ہے۔ ان کے بیان سے حکماء منجمین کی کتابیں بھری ہوئی ہیں اُن کا ذکر کرنا ایک تطویل لاطایل ہے لہذا اسکو چھوڑ کر تھوڑا سا آفتاب کا ذکر کیا جاتا ہے کیونکہ اُس سے عالم سفلی کی بہت سی اشیاء وابستہ ہیں۔ اور بہت سی علوی چیزیں اُس کے متعلق ہیں۔ چنانچہ عالم علوی میں اُس کا فعل یہ ہے کہ جسوقت مشتری اور مریخ اور زحل بمقدار تثلیث دائرہ اُس سے دور ہوتا ہے تمدد ہوکر تمامی منطقہ اعلےٰ فلک سے منطقہ ادنےٰ کی طرف۔ اسوقت میں وہ لامع اور راجع ہو کر بعید ہو جاتے ہیں اور اسی واسطے وہ کمزور اور ضعیف الحال ہوتے ہیں۔

لیکن زہرہ اور عطارد کو آفتاب سے ایک خاص نسبت اور ربط ہے زہرہ زیادہ ثمن فلک سے اور عطارد سبع دائرہ سے زیادہ دور نہیں ہوتا ہے۔ اور جسب بعد مذکور شمس و زہرہ میں بقدر مراتب مذکور واقع ہوتا ہے تو آفتاب کی سیر زیادہ ہوتی ہے اور اُس کی رفتار تیز ہو جاتی ہے اور جب نزدیک شمس کے ہو کر اُس سے

ملحق ہوتا ہے۔ یا دو محترق ہوتے ہین اور ہر ایک ان دونون ستا۔ وان مین سے
شمس کے مقارن ہوتے ہین ایکبار بد اجع اور ایکبار مستقیم ہمیشہ اسی ترتیب کے
ساتھ۔ اور جاننا چاہیے کہ مرکز فلک اور تدویر ہر ایک کی زہرہ عطارد سے اور
مقارن آفتاب کے ہمیشہ متحرک ہوتے ہین آفتاب کی تحریک سے بلا کمی و نقصان
اور یہ بات حواس خمسہ ظاہری کو اکب سے ہے۔

مگر قمر کی خاصیت اور ہے وہ جب شمس کے قریب ہوتا ہے تو اس کا نقصان
بڑھ جاتا ہے اور اسی کا نور کم ہوتا ہے۔ اور جب قمر شمس سے دور ہوتا ہے تو
زیادتی ہوتی ہے اُس کے نور مین اور اس کی چمک بڑھ جاتی ہے اسی لیے بیان
کیا گیا ہے کہ چاند کی روشنی محض آفتاب ہی کی بدولت ہوتی ہے۔ اور اسی طرح
جب سورج کی شعاعین قمر یا اور ستارون کے مابین حایل ہوتی ہین تو سبب کے
نور کو باطل کر دیتی ہین اور چونکہ شمس کی تاثیر عالم علوی اور سفلی مین بہت ہے
اور ہمیشہ ایک ہی حال پر رہتا ہے اسی واسطے لوگون نے قمر کو اس کی طرف
منسوب کیا ہے۔ اسی واسطے قمر کی تاثیرین جو عالم سفلی اور علوی مین ہوتی
ہین وہ جاننے والون پر پوشیدہ اور مخفی نہین ہین جب شمس سمت الراس سے
بہت قریب ہوتا ہے تو اُس ولایت کے رہنے والون کے لیے احتراق کا سبب
اور انکی جلدون کے سیاہ ہونے کا سبب ہوجاتا ہے۔ یہانتک کہ وہ جگہ حیوانات
کے تعیش کے مناسب نہین رہتی۔ اور وہ جگہ جنوب کے جنگلون وغیرہ مین ہے
کہ وہان سورج کی گرمی اور شعاعون کی تیزی سے رہنے والے رہ نہین سکتے۔ اور
حیوانات کو وہان قرار کی تاب باقی نہین رہتی۔ اور وہان کے آس پاس کے
رہنے والے اسیواسطے سیاہ رنگ ہوجاتے ہین کیونکہ آفتاب کی شعاعون کی

٦٨١٤



تیزی نے اُنکے مزاج مین احتراق پیدا کر دیا ہے اور سوداویت اُن کے مزاج پر غالب آجاتی ہے۔ اور اسی طرح ساتوں ولایتون کے رہنے والون کا قیاس کیا جا سکتا ہے۔ یہ سب تاثیرات قمر سے وابستہ ہین۔ اُن کا مجمل طریقہ پر ہم ذکر کرتے ہین۔

پہلی ولایت کے رہنے والون مین سیاہی کم ہوتی ہے خط استوا کی دوری کے سبب سے کیونکہ آفتاب کی شعاعون کی تاثیر خط استوا مین زیادہ ہوتی ہے۔

دوسرے ولایت کے رہنے والے پہلی ولایت کے رہنے والون سے رنگ مین کم کالے ہوتے ہین کیونکہ یہان اشعہ شمس کی تاثیر بہ نسبت پہلی ولایت والون کے کم ہوتی ہے۔ اسی لیے یہان کے رہنے والے زیادہ تر زرد رنگ سُرخی مایل ہوتے ہین۔

تیسری اور چوتھی ولایت والے تقریبًا معتدل المزاج ہوتے ہین کیونکہ شمس نہ وہان سے زیادہ دور ہے اور نہ بہت نزدیک ہے۔ اور اسی سبب سے ان ولایتون مین لوگ فاضل اور حسین اور دانشمند اور ذہین اور عالم تمام دنیا سے اچھے پیدا ہوتے ہین۔

پانچوین ولایت مین چونکہ تیسری اور چوتھی ولایتون کی بہ نسبت شمس کی تاثیر قلیل ہے اسی واسطے یہان برف وغیرہ کی تولید ہوتی ہے اور یہان کے رہنے والون کا مزاج قلیل النضج ہوتا ہے بہ نسبت گذشتہ ولایتون کے۔

چھٹی اور ساتوین ولایت والون کا مزاج نہایت خام ہوتا ہے اور اس کا سبب برودت اور رطوبت کا غلبہ ہوتا ہے۔ اسی لیے اِن لوگون کا رنگ سفید ہوتا ہے آنکھین نیلی ہوتی ہین اور آنکھین کچی ہوتی ہے بال گھونگھر والے اور اُلجھے ہوتے ہوتے ہین۔ اور یہان کے آدمیون کا غیر معتدل ہونا اسباب کی ایک روشن دلیل ہے

کہ آفتاب کی حرارت کا اثر یہان کم ہے - کیونکہ شمس جب بروج جنوبیہ مین ہوتا ہے
تو یہان سے بہت دور ہوتا ہے - اسی واسطے اُسکی حرارت اور شعاعون کا اثر
انپر کم پڑتا ہے - اسی طرح بروج شمالیہ مین سمت الراس سے بہت دور ہوتا ہے
اسی لیے وہان کے رہنے والے کبھی صحیح طریق پر اُسکی تاثیرات سے متاثر نہین ہوتے -
اور جاننا چاہیے - کہ رنگ اور صورتون کے بدلنے کا بڑا سبب سورج کی
تاثیر ہوتی ہے اور ہر ولایت کے رہنے والون کے اخلاق وغیرہ بھی اُس سے متاثر
ہوتے ہین - مثلاً ہنود کہ انکی ہمت بلند ہوتی ہے اور وہ اپنی نفس کو خود قتل کر سکتے
ہین ستی ہونا وغیرہ بھی اُنکی عادات مین داخل ہے برعکس اس کے اقلیم شمالیہ اور
اقلیم رابع کے لوگ ایسا نہین کر سکتے اسی طرح چھٹی ولایت کے رہنے والون مین غیرت کی
قلت ہوتی ہے اور بخل کی صفت زیادہ ہے مگر بہ نسبت اُنکے اقالیم جنوبیہ کے رہنے
والے جو وسط مین ہین ایسے نہین ہین اسی وجہ سے اقلیم سوم و چہارم کے رہنے والے
اوصاف حسنہ سے متصف ہوتے ہین یہ باتین اقلیم جنوبیہ اور شمالیہ مین نہین پائی جاتین

اور جاننا چاہیے کہ آفتاب کی تاثیر نباتات مین بہت ہے اور اس کا وجود
نباتات کی علت ہونا ہے ایک ظاہری اثر ہے اس واسطے کہ تمام بوٹیان مطلقاً اپنے
کمال مین شمس کی محتاج ہین - اور اُن کا وجود اور عدم وجود متفرق ولایتون مین
اُس کی دوری اور نزدیکی پر مبنی بتایا گیا ہے - مثلاً درخت خرما یعنی چھوارا اسکا درخت خشک
ولایتون مین پیدا ہوتا ہے - اور ناترنج اور لیمون اور اسی قسم کے اور درخت بلاد باردہ
مین نہین پیدا ہوتے ہین - اسی طرح اقلیم اول مین افاویہ ہند پیدا ہوتی ہین انکے
سوا سے پیدا نہین ہوتین اور بلاد جنوبیہ مین جو خط استوا کے اُدھر ہین فواکہ کے درخت
اور ایسی بوٹیان پیدا ہوتی ہین کہ اُنکو پہچانا نہین جا سکتا - غرضکہ اسی صورت سے

آفتاب کے طلوع اور غروب بلندی اور زوال وغیرہ کے سبب سے عالم سفلی اور علوی پر طرح طرح کے اثرات مترتب ہوتے ہین - اور دریا اور پہاڑ اور وادی اور کانین وغیرہ مینہ کا برسنا نہ برسنا شمس پر منحصر ہے اکثر کائنات کی زندگی اور موت بھی اسی سے وابستہ ہے - جس کے لیے ایک دفتر کی ضرورت ہے مگر معدنیات مین آفتاب کی تاثیر بہت زیادہ ہوتی ہے -

قمر کی تاثیر مد وجزر مین بہت زیادہ ہے اور دریاؤن مین اُس کی تاثیرات بہت ہوتی ہین - اور اسی طرح علاج اور شفا پانا مریضون کا اور علاج کے وقت کا جاتا رہنا اور امور نباتات مین رعایت کرنا یہ سب قمر سے متعلق ہین یہانتک کہ بعض بعض بوٹیون کا بڑھنا اور گھٹنا قمر پر منحصر ہے - کدو - خیار - خربوزہ - تربوز وغیرہ یہ سب کی سب اسی قسم سے ہین لہذا ان سب باتون سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ قمر اصل مین آثار علوی کا ناقل ہے استحالہ و تغیر کے عالم کی طرف اسی واسطے سورج اور چاند دونون کو افاعیل اعظم مانا گیا ہے اسی صورت سے اور بقیہ پانچ ستارون کی خاصیت بہت ہے اور خود کی اور دوری اور ایک کا دوسرے کی طرف ناظر ہونا عجیب وغریب تاثیرین رکھتا ہے - جنکی کتب نجوم اور اسفار مین پوری پوری تشریح کی گئی ہے - لہذا علم نباتات کے عالم اور عامل کو تمام ان کا حال معلوم کرنا چاہیے تاکہ جلد سے جلد اپنے مقصد مین کامیاب ہو اور کسی طرح خامی پیدا نہ ہو سکے -

## علم اکسیر کا بیان

پہلے کیمیا اور اس کی اصطلاحات اور اُن کے ضروری قواعد کا بیان کرنا بہت ضروری ہے لہذا بیان کیے جاتے ہین - حکما کہتے ہین کہ تمام اجساد معدنیہ مین سونا

اور چاندی بہت شریف ہین۔ اس واسطے کہ سونا آفات کو بہت دیر مین قبول کرتا ہے
کیونکہ اس کے اندر کھوٹ نہین ہوتا ہے اور اگر ہوتا ہے تو بہت کم ہوتا ہے اور اسی
سبب سے تمام اجساد معدنیہ سے وہ اپنے علو مرتبہ مین زیادہ ہوتا ہے۔ اور اپنے رنگ کے
سبب سے سورج سے متعلق ہے کیونکہ سورج کا رنگ بھی زرد ہے جیسا کہ بیان کیا گیا ہے
اور چاندی کا شرف دوسرے معدنیات پر اس واسطے ہے کہ وہ طلا بن سکتی ہے اور ایک
شرف اور فضیلت سے دوسرے شرف اور فضیلت کی طرف ارتقا کرتی ہے۔ بغیر اسکے
کہ دونون مین کسی قسم کا کوئی نقصان پیدا ہو سکے اور اسکو حکما نے شمس سے متعلق
کیا ہے اور اس مین نورانیت اور اشراقیت بہت ہے اور جس کے اندر یہ خاصہ ہو کہ
ادنے سے اعلے کی طرف تغیر اس مین پیدا ہو سکے تو اُس کے شرف اور اس کی فضیلت
مین کس کو انکار کی گنجایش ہو سکتی ہے۔ خصوصاً اُس وقت کہ شئے اشرف اس شئے کے
ملنے سے دنو مرتبت پر نہ پہونچے اور وہ علو کی طرف راجع ہو جائے جیسے کہ حیوان کہ اجسام
مرکبہ مین سب سے زیادہ شریف ہے اور حیوانات مین سب سے زیادہ شریف انسان ہے
لہذا حیوان انسان کے ساتھ مخصوص ہوا۔

اسی طرح جو دوائین کہ انسان کے بدن اُس کے اخلاط اُس کی رطوبات اور اس کے
اعضاء جسم سے لیتے ہین اور اس مین حکماء موافق تدبیرین کرتے ہین تو اُس سے نہایت عمدہ
اور اعلے دوائین تیار ہو سکتی ہین اور اس سے تریاقات اعظم جو تمام سموم کا مقابلہ
کرتے ہین اور اجسام اور غیر اجسام سب مین تاثیر کرتے ہین بنائے جا سکتے ہین۔ اسی پر
کیمیا اور اکسیر کا قیاس کرنا چاہیے۔

## کیمیا اور اکسیر کی اصطلاحون کا بیان

اول جسم اور ارواح ... اور نوشادر اور گندھک اور ہرتال اور

اشیائے معدنی ہین اور جو آگ پر ٹھہر نہین سکتین - دوسرے اجساد فلزات سبعہ یعنی سونے چاندی - رانگہ سیسہ لوہے تانبے اور کانسی کو کہتے ہین تیسرے انفاس ان چیزون کو کہتے ہین جو ارواح اور اجساد کے درمیان رابطہ ہین - چوتھے حجر اسود یہ حیوانات صحیح المزاج کے بال ہوتے ہین - کہ اکسیر مین اکثر کام آتے ہین پانچوین اصل بارود اور مذکر اور فرار یہ پارے کو کہتے ہین - چھٹوین حار اور مونث یہ گندھک کو کہتے ہین ساتوین قمر چاندی کو کہتے ہین - آٹھوین عطارد توتیا اور جسم سے بھی مراد ہوسکتی ہے نوین زہرہ اور ثالث تانبے کو کہتے ہین - دسوین شمس اور رابع یہ بھی سونے کو کہتے ہین - پانچوین مریخ اور خامس مراد اقسام لوہے سے ہے - دسوین مشتری اور سادس رانگہ کو کہتے ہین تیرہوین زحل اور سابع سیسہ کو کہتے ہین چودھوین عقاب نوشادر سے مراد ہے علم اصفر ہرتال زرد اور طلقی کا نام ہے - پندرھوین عروس گندھک کو کہتے ہین سولھوین حراف نمک تلخ سترھوین اسد شورہ اور جاننا چاہیئے کہ کیمیا اور اکسیر مین چند قسم کے ناتیون کی ضرورت پڑتی ہے جنکا ذکر آئندہ کیا جائے گا مگر اس کے قبل ہمارے واسطے یہ ضروری ہے کہ چند وہ ترکیب جنکے اوپر کیمیاگری موقوف ہے بیان کردین -

## اصطلاحات خاص

تقطیر مقطر کرنا - مراد یہ ہے کہ دوسرے اجزا کو پانی مین حل کرکے محلول کو حلقہ کے ذریعہ سے دوسرے ظرف ٹپکایا جائے تاکہ صاف اور لطیف ہوجائے -

مسحق معروف ترکیب ہے جیسے کھرل کرنا کہتے ہین - (تصعید) اسکو کہتے ہین کہ اجزا کو کسی ظرف مین رکھکر دوسرا برتن اسپر بطریق سرپوش رکھین اور دونون کے

لب اس طریقہ سے بند کردیے جائین کہ بھاپ نہ نکلنے پائے اور اُس پر مٹّی وغیرہ
لگادین اور چولھے پر رکھکر نیچے آگ جلادین تاکہ اجزا کا جوہر اڑکر سطح بالا کی
طرف جم جائے (تشویہ) اس کو کہتے ہین کہ اجزا کو کسی گھریا یا کٹھالی یا پیالہ وغیرہ
مین رکھکر اُس پر دوسرا برتن رکھین اور دونون کے لبون کو مٹّی وغیرہ سے بند کرکے
اُس کے نیچے آگ کرین (تشمیع) وہ ہے کہ اجزاے مرکبہ اُس حالت مین پہونچین
کہ جب تھوڑی سی آگ کی حرارت یا آفتاب کی گرمی اُسپر پہونچے موم کی طرح
پگھل جائے اور جب اُن اجزاے شمع کردہ کو ہواے سرد مین رکھین اصلی حالت
کی طرف عود کرائے - اور منجمد ہوجائے - لیکن حل کرنا کہ اجزا کو شیشہ مین بند
کرکے گھوڑے کے لید مین یا کسی نمناک جگہ مین دفن کردین عقد مراد عقد سے
یہ ہے کہ شے محلول کو شیشہ کے ظرف کہ آتشی ہو گرم بھوبھل پر رکھدین یہانتک
کہ منعقد ہوجائے - اور پوشیدہ نرہے کہ فن کیمیاگری مین حل اور عقد دو بڑی
صناعتین ہین کہ اِن سے تمام مشتعل اور اڑجانے والی چیزین تکرار عمل
کی حالت مین آگ پر قیام پذیر ہوجاتی ہین اور حل اور عقد کی انتہائی حالت سیالیت
مرتبہ مین ہے - اور جسوقت کہ سحق کرنے اور تصعید کرنے اجزا کے لیے فارغ
ہوجائین تو حل و عقد کی نوبت پہونچتی ہے اور انھین سب مین سے تعفین
بھی ہے اور اُس کا طریقہ یہ ہے کہ تمام اجزا کو جس ظرف مین کہ مناسب جانین
اُس وقت تک رکھین کہ اس مین سے عفونت پیدا ہوجانے اور چھوٹے چھوٹے
کیڑے اُس مین پڑجائین - اور چاہ تعفین جسکا ہم ذکر کرتے ہین اُس کی
صورت یہ ہے کہ پہلے ایک ہموار جگہ زمین پر پیدا کرے اور وہان ایک گول گڑھا
گھودے چوڑا بقدر دو گز کے جسکا عمق تین گز ہو اُس کے بعد اُسپر چار دن

طرف سے چونا پھیرا جائے اور استرکاری کردی جائے تاکہ اجزائے مائیہ
اُس مین جذب نہونے پائین جب کسی چیز کے اس کنوین مین رکھنے کا ارادہ ہو
اُس کو ظرف مین کرکے اُسکے قعر مین رکھدین - اور اُس گڑھے کے سر پر کوئی
بڑا سا توا یا طشت ڈہانک دین توا یا طشت کنوین کے مُنھ کی برابر ہونا چاہیئے
اُس کے اوپر گھوڑے اور گدھے کی اتنی لید ڈالی جائے کہ کنوین کے تمام عرض
کو کافی ہو اور اٹھارہ روز کے بعد اسکو بدل دین اُس کی بجائے دوسری لید
ڈالدین اور روزانہ سات مرتبہ اُسکے اوپر پیشاب کرتے رہین مگر ایسا نہو کہ لید کہین
کم ہو اور کہین زیادہ ہو بلکہ ہر جگہ برابر رہنی چاہیئے دو مرتبہ روزانہ پانی اُسکے
اوپر چھڑکتے رہین کنوین کی صورت یہ ہونا چاہیئے -

جب کہ اخلاط مذکور مین بدبو پیدا ہو جائے تو چالیس یوم کے بعد اُسکو
باہر لائین اور اوکھلی مین رکھکر یا ہاون دستہ مین خوب کوٹین اور رکھ
چھوڑین اس بات کا خیال نکرین کہ ابھی کیڑے نہین پڑے خواہ کیڑے
پڑے ہون خواہ نہ پڑے ہون اُسکے بعد اُس مین چیونٹی کے انڈون کا
اضافہ کرین اور اُسی کے ہموزن پیاز عنصل کوٹ کر اُسکے دوچند اُس مین
ملائین اور اچھی طرح آمیز کرین پس سب کو ایک قدح مین رکھکر اُس کو
ڈھانک دین اور بالا فوق الذکر کنوین مین رکھین اکیس یوم تک پھر اُس کو
کھول کر ایک طباق مین رکھین اور سکھا دین بعد اس کے حفاظت سے رکھین

# پانیون کا بیان

اب ہم تمام قواعد ضروری بیان کر چکے ہین لہذا چند ایسے پانیون کی ترکیب درج کرتے ہین جو اکثر کیمیا اور اکسیر مین کام آتے ہین۔ اور ضرورت یہ ہے کہ پہلے اِن پانیون کے ذریعہ سے اجسام اور اجساد کا میل اور کھوٹ وغیرہ دور کر دیا جائے۔ اس عمل کے کرنے والے کو معلوم ہونا چاہیے کہ کسی دھات کی ہئیت اور صورت اُسوقت تک تبدیل نہین ہو سکتی جب تک کہ اُس کے اندر کھوٹ وغیرہ موجود ہو۔

# تیزاب اوّل

اس تیزاب کا نام صابُوس ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ینڈک نہری لائین اور انکو جلائین اور اس پر وہ چونہ جو بجھا یا نہ گیا ہو زیادہ کرین اور سجی بھی چونے کے ہموزن اضافہ کرین سب اجزا کو علیحدہ کوٹ چھان کر ایک جگہ ملائین پس اُنکو ایک ایسے حوض مین ڈالین کہ اُس کے قریب ایک اور حوض بنا ہوا ہو۔ اور اجزا کے ڈالنے کے بعد اُس حوض مین اتنا پانی ڈالین کہ چار اُنگل دواؤن پر کھڑا رہے۔ اور گیہون کا بھوسہ اُس مین ڈالین اور اسکے اوپر درختون کی شاخین اسقدر رکھدین کہ وہ سب حوض ڈھک جائے۔ اسی طرح سات روز تک رکھین ساتوین روز اس حوض مین ایک چھوٹا سا سوراخ کرین کہ وہ پانی دوسرے حوض مین چلا جائے اور جو زوایدا اور دُرد وغیرہ ہے وہ اسی حوض اول مین رہ جائے صرف نتھر کر پانی ادھر جائے اس تیزاب کو

رکھ چھوڑین ضرورت کے وقت بہت کام دیتا ہے -

## دوسرے تیزاب کی ترکیب قوریال

اس کی ترکیب یہ ہے کہ سیپ جلایا ہوا ایک جزو - بے بجھا چونہ اور نوشادر ایک ایک جزو - بورق - پھٹکری ہر ایک چھٹا چھٹا جزو ہر ایک کو علٰحدہ علٰحدہ کھرل کر کے ملا لیوین اور موافق پہلی ترکیب کے ایک حوض مین رکھیں اور اتنا پانی اُس مین ڈالین کہ اوپر کھڑا ہو جائے اور دہانون کی پیال اُس مین ڈالکر سات روز چھوڑ دین بعدہٗ اُس کو درخت کی شاخون سے ڈھانک دین مثل ترکیب سابق سات روز یونہی رکھیں پھر پہلی ترکیب کی موافق اس حوض کا پانی دوسرے حوض مین لیجائین اور اس سوراخ مین کوئی چھلنی وغیرہ نصب کر دین کہ جو پانی دوسرے حوض مین جائے وہ بہت صاف ہو کر جائے بس تیار ہے اس پانی کو رکھ چھوڑین -

## تیسرا تیزاب

اس تیزاب کا نام براغریوس ہے نمک سفید بیس درم نوسادر ایک رطل ایک سو بیس رطل آب کے ساتھ پکائین یہانتک کہ چالیس رطل باقی رہ جائے اور اسی طرح سات مرتبہ کرین جب ساتوین دفعہ کے پکانے مین چالیس رطل رہ جائے اُسکو آگ سے اتارے اور اسمین جلایا ہوا سیپ اتنا ڈالا جائے کہ خمیر کی طرح ہو جائے بعدہ اُس کے ہموزن چونہ اور چھٹا حصہ وزن نوسادر اور چھٹا حصہ ہرتال زرد اور نیم حصہ گندھک زرد اور برابر ثلث وزن کے بجی

سب کو جدا جدا کھرل کرکے اس مین ملائین اور اُسپر دوسرا پانی جو مذکور ہو چکا اتنا ڈالین کہ ساتٹ بار بھر جائے بعدہٗ اُس کو ڈھانک کر اکیس یوم رکھ چھوڑین تیار ہو گیا۔

## چوتھا تیزاب اسکو زیراس کہتے ہین

تانبہ کا برادہ لوہے کا برادہ سیسہ کا لاہو زن لیکر سرکہ شراب مصعد مین سحق بلیغ کرے بعد ازان چھٹا حصہ نوشادر اور چھٹا حصہ پھٹکری باریک پیسکر اُس مین ملائے اور دھوپ مین رکھدے کہ خشک ہو جائے اور سب اجزا کی برابر نوشادر اور مجموعی کا چھٹا حصہ ہرتال سرخ اور شیم وزن گندھک زرد اور چھٹا حصہ سب اجزا کے برابر چونہ اور سب مجموعہ کے برابر سیپ جلایا ہوا سب اجزا کو کھرل کرین اور اس پر زنجفر بیوس تیزاب جس کا ذکر ہو چکا ہے ڈالین یہانتک کہ پانی اُس کے اوپر کھڑا ہو جائے پھر ایسی گھاسین جنین دودھ ہو سوکھی ہوئی تین حصہ برابر اضافہ کرین اور حوض مین ڈالدین آٹھ روز تک تیار ہے۔ اس تیزاب کے خواص بہت سے ہین اوّل تو یہی کہ اجساد معدنیات کا میل مٹی سب دور کر دیتا ہے مگر اس کے علاوہ مہلک اور قتال ہے اور سب حیوانات کو چھوتے ہی ہلاک کر دیتا ہے اور اس کی بو دماغ کو بہت سخت نقصان پہونچاتی ہے ماہرین نے کہا کہ زیراس کے بنانے والے کو چاہیے کہ پہلے گلاب اور کافور مین روئی تر کرکے ناک اور کان مین رکھ لیوے تاکہ اُس کی بو سے محفوظ رہ سکے۔ دوسرے اسکے خواص مین سے یہ بھی ہے کہ ایک کوزہ مین رکھکر اُس کو بند کرکے جس عضو پر ڈالین ایک ساعت مین وہ عضو مضمحل

ہو جائے گا اور جو حیوان اُس مین گر پڑے گا آدھی ساعت مین مضمحل ہوکر ختم ہو جائے گا۔ اور اگر اس تیزاب کی ایک بوند سوتے ہوئے آدمی کی آنکھ مین ڈالی جائے تو اُس کا حلقہ آنکھ کا پگھل جائے گا اور یہ بھی نہ معلوم ہو گا کہ یہ کیونکر ہوا۔ اور اگر کان مین ڈالدیا جائے، تو دماغی تشنج حادث کر دے گا یہانتک کہ اُسکی زندگی ختم ہو جائیگی اگر اُس مین لوہے یا تانبے کا کوئی کوزہ ڈالدین اور ایک رات چھوڑ دین تو وہ ایسا جل جائے کہ معلوم ہو کہ آگ سے جلایا گیا ہے۔

## ہرتال کے صاف کرنے کا طریقہ

ہرتال کو لوہے کے کرچھے یا چمچے وغیرہ مین رکھکر آگ پر رکھین یہانتک کہ وہ پگھل جائے اور پانی کی طرح ہو جائے پس پسا ہوا کانچ اُس مین ڈالین اور حرکت دیتے رہین یہانتک کہ وہ خوب مل جائے۔ بعض کیمیاگر پہلے کانچ کو گلاتے ہین پھر اُس مین ملا دیتے ہین اس کے بعد آدمی کے پیشاب مین ایک رات ہرتال کو گھول کرین اور ہر طرح اس پانی جسکا ذکر ہو چکا اُس مین ڈالین اتنا پانی ہونا چاہیئے کہ اجزا کو خوب ڈھانک لے اور سات بار یہ پانی اُس پر ڈالا جائے اور ایک رات دن چھوڑ دیا جائے اُس کے بعد پانی کو پھینک کر بقدر اجزا کے دہانتک لینے کے اُس پر سرکہ ڈالین اور اُس کے مجموعہ کا ثلث وزن لیکر گندنا کا پانی اور اسکے برابر سرکہ اور میٹھا پانی ان سب کو ملاکر آگ پر رکھکر نرم نرم آنچ دیتے رہین کہ پانی سب جذب ہو جائے اور خشک ہو جائے پھر ہرتال کو پہلے سرکہ سے دھوئین اُس کے بعد میٹھے پانی سے اور خشک کر کے

رکھ چھوڑین کیونکہ ضاعت مین یہی کام آئے گا۔

## دوسری ترکیب ہرتال صاف کرنیکی

ہرتال کو چنے کی برابر ریزہ ریزہ کرین اور لوہے کے چمچے مین آگ پر رکھین اور اسکے بعد گندھک مسحوق اسکو کہلائین یعنی اُس مین ملائین بطریق گذشتہ

## تیسری ترکیب

چھٹا حصہ وزن نوسادر ہرتال کو پگھلانے کے بعد اُس مین ملائین مگر آگی لو سے بچتے رہین۔ پھر آگ سے اُتار کر سوم حصہ وزن پھٹکری اور چہارم حصہ وزن پارہ زیادہ کرین اور خوب کھرل کرین تنہا سرکہ مین اور یہ کھرل ایک رات دن ہونا چاہیے۔ بعد اس کے اُسپر دس مرتبہ گائے کا دودھ ڈالین اور صاف کرین اور چاہ تقنین مین رکھدین اور ایک دن بعد کنوئین سے نکالکر خالص پانی سے دھوئین یہانتک کہ صاف ہو جائے۔

## ہرتال کے اُڑانے کی ترکیب

چاہیے کہ ہرتال کو بہ طریق معروف دو وزن کی برابر ہرتال کے پارہ کھلاسے کیونکہ پارہ اُسکے اُڑانے مین بہت مدد کرے گا اور جس کام کے لیے اسکو بنایا جاتا ہے اُس مین بھی معین ثابت ہوگا۔ اور پھر وہ ایسا اڑے گا کہ اُس سے سفیدی ظاہر ہوگی۔ پس مطلب تمام ہوگیا۔ ورنہ چاہیئے کہ جو کچھ اُڑے وہ لے لیوے اور اُسکا چھٹا حصہ وزن نوسادر سرکہ مین کھرل کرکے

اُس کے بعد اس کو سرکہ مین دھوئے بعدہ برادۂ مس مین ملاکر دھوئے
اور چاہیئے کہ برادہ برابر نصف عشر وزن ہرتال اُڑے ہوئے کے ہو- اور شیشہ
یعنی کانچ مسحوق برابر چھٹے حصہ وزن اُس کے ہو پس اس سب مجموعہ کو باہم
ملاکر اُس کے آدھے وزن پارے کے ساتھ اڑائے مگر یامین کہ یہ تصعید پہلی سے
زیادہ اچھی ہے سفیدی اور رنگ مین اگر اتفاقیہ رنگ اور سفیدی اُسکی مرتبہ اعلےٰ مین
نہ ہو تو یقین کرے کہ کوئی خرابی عمل مین رہ گئی ہے لہذا پھر عمل کرے تاکہ رنگ
اور براقیت اُس مین پیدا ہو جائے لیکن دوسرے مرتبہ مین آگ سے بھی پرہیز
کرین کیونکہ اُس کی زیادتی ہرتال مین احتراق پیدا کر دیتی ہے اسواسطے کہ ہرتال
اور گندھک کی طبیعت یکسان ہے -

## باب اعمال کیمیائی کے بیان مین

ہم اس فن کا بیان شروع کرتے ہین اس مین سب سے پہلے تانبہ کا
صاف کرنا ہوتا ہے اُس کی ترکیب یہ ہے کہ تانبے کو ٹکڑے ٹکڑے کرلین اور اُسپر
میٹھا پانی اتنا ڈالین کہ پانچ بار مغمور ہو سکے اور اُس کا چھٹا حصہ مردار سنگ
اور دسوان حصہ ہینگ لے لین اور اُسمین ملائین یہانتک تمام پانی خشک
ہو جائے پس اُسکو ہانڈی سے نکال لین اور صوف کے لتہ مین اُس کے پانی کو
صاف کرکے اکیس مرتبہ آگ مین سرخ کرین اور روغن زیتون مین ڈالدین یہی
ترکیب اُسکے صاف کرنے کی اور کیمیائی صناعت مین اسی سے کام لیا جاتا ہے چنانچہ
اسی کو چاندی کی طرح سفید کرنا چاہیئے اور اسکی ترکیب یہ ہے -

# تانبے کو چاندی کی طرح سفید کرنا

پہلے پاک اور صاف کیئے ہوئے تانبے کو لیکر نرم آگ پر پگھلائین اُسکے بعد سفید چونہ تھوڑا سا اور دس درم ہڑتال پاک کیا ہوا اور اُڑایا ہوا جو ورق نقرہ مین لپیٹا ہوا ہوا ضافہ کرین اور مقدار ایک ساعت کے آگ جلائین اُسکے بعد نکال لین چاندی سفید صاف نکل آئے گی چاہیئے کہ اس عمل مین کوئی شک وشبہ نکرین - اور ہر وقت استعمال اس کے اس چاندی کو دوسرے چاندی کے ساتھ ملاکر کام مین لائین کیونکہ اس مین کوئی شک وشبہ نہین ہو سکتا -

## دوسرا طریقہ

آدھا رطل پارہ کھرل کیا ہوا اور نوشادر مقدار تہائی وزن سفیدہ سیسہ بمقدار چہارم وزن ایک رات دن طریراس تیزاب مین سحق کرین اور سحق کرتے وقت اتنا پانی اُسپر ڈالین کہ اُسکا قوام قایم رہے بعدہ ان تمام اجزا کو ایک پختہ کلھیا مین رکھکر گل حکمت کرکے سایہ مین خشک کرین اُسکے بعد تنور مین رکھدین سات ساعت کے بعد نکالکر کلھیا کو توڑ ڈالین اُس مین ایک چیز سخت اور پتھر سی معلوم ہوگی جیسے الخفر لیکن اُس کے اس کے رنگ مین فرق ہوگا بس چاہیئے کہ اس کو ایک روز کامل سفیدی بیضہ مرغ مین کھرل کرین بعد اسکے خشک کرکے سرکہ کے ساتھ ایک رات دن پیسین بعد ازان سات بار سرکہ ترش مین دھوکر سات بار اور صاف پانی مین دھوکر سایہ مین خشک کرین اور ایک وزن پارہ اضافہ کرکے سحق کرین گڑھے مین رکھکر تصعید کرین بعدہ ایک تھم

چاندی کے رنگ کا نکلے گا لیکن اُس کی سفیدی چاندی کی سفیدی سے تھوڑی کم ہو گی۔

جاننا چاہیئے کہ اعمال کیمیائیہ مین تانبے کو نرم کرنا ایک عجیب و غریب چیز ہے اس سے بادشاہان نامورنے جو اپنے زمانہ مین نہایت ہی نامور ہو چکی ہین زرد افشار تیار کیا ہے کہ آج وہ صنعت نہایت ہی عجیب و غریب معلوم ہوتی ہے اور معلوم ہونا چاہیے کہ سونا اُتنا ہی کھرا اور بے عیب ہو گا جسقدر تانبہ کھرا اور بے عیب ہو گا۔ جاننا چاہیے کہ پہلے اُسوقت پر غور کرے جب سبعہ سیارہ مین سے ان امور پر تاثیر بخشنے والے ہون اُس وقت صناع اس صنعت کو کرتے ہین کہتے ہین کہ اکثر تنہا تانبے کا دیر مین اثر بخشتا ہے لہٰذا اُس کو چاندی مین ملا کر کام مین لائین کہ پورا پورا اثر بخشے اور جب اکیلا تانبے سے کام پڑے تو اس طریقہ پر کرین کہ وہ نرم ہو جائے کہ پہلے اُسکو کلون کی آگ مین سرخ کرین بعدہٗ آب شبت مین لیجا ئین تاکہ اُسکی یبوست دور ہو جائے اور کسوٹی پر کھرا ثابت ہو۔

## آب ملین بنانے کی ترکیب

چاہیئے کہ آلو اور شفتالو کے زرد پتے لین اور امرود کے پتے لین ہر ایک کے ایک جزو اور اس سب کو حوض مین ڈالکے تین جزو گدھی کا دودھ اور چھٹا حصہ شیرین پانی اُس حوض مین ڈالکر اُسکے سر کو جیسا کہ نا کو رہ چکا گلِ حکمت وغیرہ سے مستحکم بند کردین چودہ روز تک ایسے ہی رکھین پھر گدھی کا دودھ اور گندنا کا پانی اور میٹھا پانی اضافہ کرین اور چودہ روز تک چاہ تنفین مین رکھین پھر باہر نکال کر نہایت قوت کے ساتھ اُسکو نچوڑ لین اور ایک جزو دریت کہ ایک برس سے

کچھ زیادہ کا ہو اُس مین ڈالکر چاہ تعفین مین دفن کرین اکیس روز تک بعدہٗ خوناب جو قرع انبیق سے مقطر کر لیا ہو اُسپر اضافہ کرین اور چودہ روز پھر چاہ تعفین مین رکھین بعدہٗ اُسکو نکالکر رکھ لین اس کو آب ملین کہتے ہین۔

## ماءالملین الاکبر کی ترکیب

جو کہ ادریس علیہ السلام نے کالمنیاس کے نام سے موسوم کیا ہے اور عربی مین اس کے معنی یہ ہین پیوست اُس سے بھاگتی ہے۔ گھوڑے کے سُمون کا تراشہ گدھے کے سُمون کا تراشہ بھینس کے سینگون کا تراشہ تین اجزا اور برادہ شاخ بزنر چوتھائی جزء اور اُس کے اوپر بکرے کا خون بموزن سب کے چھڑک کر دفن کرین گوبر مین ایک رات دن رہنے دین اور دوسرے روز مجموعی حیثیت سے اُسپر پھر خوب چھڑکین۔ اور روغن زیتون بھی اسی قدر اُس مین ڈالین اور ایک کوزہ مین کر کے بعد مین دفن کردین ایک رات دن اور تیسرے روز بمقدار مجموعی اُس کے خون اور روغن زیتون پھر ڈالین اور اس کا دسوان حصہ پھٹکری اُس مین ڈالین اور نصف عشر کے موافق نوسادر اور اگر دونون چیزون کو معروف پانی مین حل کر کے ڈالین تو اور اچھا ہے ازان بعد بھبکے کے ذریعہ سے سب کا عرق نکال لین یقینی زرد رنگ کا پانی اُس سے نکلے گا اس پانی سے تلین۔ بحالت مین تانبے کو سفید کر سکتے ہین۔

## تانبے کو سونے کی صورت مین لانا

حکما نے بیان کیا ہے کہ بہت لائق اجسام مین جس چیز کی صورت بآسانی

تبدیل ہوسکتی ہے معدنیات مین ایسی چیزین دو ہین اول زر - دوسرے نقرہ - اور کبھی چاندی سونے مین اور کبھی سونا چاندی مین ملا ہوا ہوتا ہے اور دونون مین سے ایک کو بھی نقصان نہین پہونچتا - بلکہ اِن مین سے جس کا وزن غالب ہوتا ہے اُسی کا رنگ بھی غالب رہتا ہے - حالانکہ ملتے وقت دونون برابر ہی ہوتے ہین اور موافقت طبعی دونون کی ایک ہے یعنی دونون رقت مین مساوی پگھلتے ہین مگر چونکہ تانبہ زیادہ تر سونے سے مشابہ ہوتا ہے اور زمانہ دونون کے پگھلنے کا بھی قریب قریب یکسان ہوتا ہے اور نیز تانبے مین یہ خاصہ ہے کہ وہ سونے مین حل سکتا ہے اور سیم کے بعد اسی کا اس بارہ مین درجہ ہے اسواسطے کہ اس کے اندر سخت خشکی موجود ہے مگر تانبے کو چاندی پر اتنی فوقیت ضرور حاصل ہے کہ وہ بحیثیت رنگ محض مشابہ سونے سے ہوتا ہے بمقابلہ چاندی کے اور یہی سبب ہوتا ہے کہ سونے کا رنگ زیادہ تر تانبے کی جھلک مارتا ہے - اور ایسے تانبے کو جب صاف کر دیا جائے تو وہ زیادہ سے زیادہ سونے سے اشبہ ہوتا ہے - اور اُس کے صاف کرنے کے متعدد طریقہ اسی کتاب مین ہم پہلے ہی بیان کر چکے ہین - جب صاف ہو جائے تو اس مین توتیا مطہر گھلا کر ڈالدیا جائے وہ سونا بخش اور کھرا ہو جائیگا طوطیا کے مطہر کرنے کا طریقہ یہ ہے -

## طوطیاء کو مطہر کرنا

واضح رہے کہ معدنیات کو میل وغیرہ سے صاف کرنا ایک نہایت دشوار کام ہے صانع کو لازم ہے کہ وہ نہایت احتیاط عمل مین لاتا رہے - اور ستارون وغیرہ کے خواص اُسکی نظر رہے اور اتنی احتیاط بہت ضروری ہے کہ جسوقت طوطیاء کے صاف اور مطہر

کرنے کا ارادہ کرے تو زہرہ اُسوقت اپنے خانہ مین ہو اور قمر سے زہرہ اتصال
مقبول کے ساتھ متصل ہو اور زحل اپنے خانہ مین یا شرف مین چاہیئے۔ جسوقت
یہ حالات گردو پیش جمع ہوجاوین تو طوطیاء تین رطل لیا جائے اور ایک رات دن
آب غرالیوس مین کہ اسکا ذکر پہلے ہوچکا گھلائین بعدہ پانی کو اول سرکہ مین ملائین
پھر آب شیرین سے دھوئین اُس وقت برابر آدھے طوطیاء کے پارہ اور تہائی حصہ
زنجفر اور نصف عشر وزن نوسادر اُس کے ساتھ جمع کرکے روغن بیضہ کے ساتھ
پیس ڈالین اور آتش معتدلہ پر جوش دین سات ساعت یہی کرین بعدہ اُس کے
دسوین حصہ وزن کے موافق مرداسنگ اور برابر دسوین حصہ وزن کے پارہ
اور بمقدار نصف عشر کے روسختج اضافہ کرکے آب قوریال مین جسکا ذکر ہم کرچکے
ہین صلایہ کرکے بعد مسحوق کرنے کے اسقدر پانی اُسپر ڈالا جائے کہ مغمور ہوجائے
اور ایک رات چھوڑے رکھین علی الصباح پانی کو پھینک دین اور سرکہ مصعد کے ساتھ
دھوئین اور اُسکے پیچھے نمک کے پانی کے ساتھ اُس کے بعد آب شیرین سے
دھوئین اور خشک کرین اور چھٹا حصہ اُسکا پارہ اور تیسرا حصہ وزن زنجفر بڑھا کر
سب کو آب ملین یعنی کا بلنیاس مین مسحوق کرین کابلنیاس کا ہم ذکر کرچکے ہین
بعد معتدل آنچ پر ایک رات دن پکائین اُسکے بعد صابوس تیزاب کے ساتھ جو
ذکر کردیا گیا ہے دھوئین اور پھر سرکہ کے ساتھ دھوئین پھر صاف پانی سے دھوئین
اور جن لوگون کو اس طوطیاء کے تیار کرنے مین طول عمل معلوم ہو اُن کو یہ ترکیب
کرنی چاہیے۔ یہ طوطیاء مطہر بمنزلہ اکسیر اعظم کے ہے کیونکہ تانبے کو اصلی اور کھرے
ہونے کی شکل مین لے آتا ہے پانچ درم طوطیاء مطہر بیس درم تانبے گداختہ
ڈالا جائے خالص سونا ہوجاوے گا اور ہرگز شک و شبہہ کی اسمین گنجایش نہین

چاہیے کہ اس کو یاد کرے۔

## چاندی کا سونا بنانا

اس کے چار قاعدے ہیں پہلا یہ ہے برادہ سونے کا ۲ دو مثقال اور چاندی کا برادہ ۲ دو مثقال لے لیں اور نوشادر ایک مثقال ان سب کو سرکہ شراب میں کھرل کر کے مسحوق تام کریں بعد ازاں پانچ درم پارہ ملا کر مسحق کریں ایک رات دن برابر یہ عمل کرتے رہیں بعد ازاں مٹی کی ایک کلھیا میں، یا شیشی آتشی میں کر کے گل حکمت کر کے تنور میں جو گرم ہو رکھیں اُس وقت کہ قمر تثلیث مشتری میں ہو اور ایک کی طرف تحسین سے ناظر ہو بعد سات ساعت کے باہر نکالے۔

## دوسرا قاعدہ

برادہ تانبے سرخ کا پانچ مثقال لیں اور روسنجج جو مس سوختہ کو کہتے ہیں ۲ دو مثقال لے لیں اور روسنجج کو مسحق کر کے برادہ اُس میں ڈالیں اور نوسادر ۲ دو درم اُس میں ملا کر ترش لیمو کے عرق میں ایک رات دن پیسیں تاکہ نہایت نرم ہو جائے بعد اُس کے ۲ دو درم نوسادر اضافہ کر کے سرکہ انگورے ہوئے کے ساتھ ایک رات دن پیسیں اور سایہ میں خشک کر کے رکھ چھوڑیں۔

## تیسرا قاعدہ

زرد گندھک لیں۔ پانچ مثقال اور پانچ مثقال خالص چاندی میں ڈالیں بعد اس کے کہ چاندی کو تاؤ دے لیا ہو۔ اور وہ قریب احتراق کے ہو

اور اگر حد احتراق پر نہ پہونچی ہو تو عمل کا اعادہ کرین یہانتک کہ وہ قریب باحتراق پہونچ جاوے۔ اور سوودہ ہو جائے اور گندھک زرد محرق اُسمین ڈالین اور پھر اُس پانی مین جو قوۃ مریخ کے نام سے مشہور ہے ایک رات دن مسحق کرین اور اُسکے بعد نحاس محرق یعنی جلاہوا تانبہ اضافہ کرین برادہ تانبے اور سونے کا ہر ایک دُو مثقال اور جواہر مستودعہ مریخ سے کوئی چیز ڈالین اور ایک رات دن مسحق کرکے سایہ مین خشک کرین اور رکھ چھوڑین ۔

## چوتھا قاعدہ

تانبے کا برادہ دو۲ مثقال برادہ چاندی کا دو۲ مثقال ہر ایک انمین سے علیحدہ خونابہ مصعد مین مسحق بلیغ کرین - بعد اُسکے نوسادر اور پارہ پانچ مثقال اُس پر اضافہ کرکے خوب مسحق کرین اور نوسادر ایک مثقال چونہ ایک مثقال زعفر ایک مثقال اضافہ کرکے ایک رات دن کھرل کرین اور اُس کے بعد آگ معتدل پر سات ساعت تک جوش دین اُس وقت چوتھے پانی کے ساتھ جسکا ذکر کر چکے ہین کھرل کرین پھر سایہ مین خشک کرین اور پھر اُسی چوتھے پانی مین کھرل کرین اور تین بار یہ عمل کرین مگر واضح رہے کہ یہ عمل اُسوقت مفید ہوگا کہ قمر مشتری سے متصل ہو اتصال مقبول کے ساتھ اور مشتری مستقیم ہو اور اپنے خانہ کے نزدیک ہو یا شرف مین ہو ایسے وقت مین جمع کرین قواعد اربعہ کو اور روغن بیضہ مین جوش دین کہ قرع انبیق سے اُسکو نکالا ہو اور اُسکو نرم نرم آنچ دیگئی ہو اُسکے بعد سب کو شیشی مین کرکے گل حکمت کرین اور سایہ مین خشک کرین مگر خشک ہونے کے بعد پھر گل حکمت کرین اور خشک کرین اور اسی طرح تین مرتبہ اُسکے بعد

معتدل آنچ پر سات ساعت تک پگھلائین اور ضرورت کے وقت جب اُسکو
نکالین گے تو ایک پتھر سرخ رنگ کہ سیاہی کی جھلک اُس مین موجود ہوگی نکلے گا
یہی اکسیر کبیر ہے چاہیے کہ اچھی طرح یاد کرین اور ضرورت کے وقت اسکا استعمال
کرین اور اسکے القاء کا قاعدہ یہ ہے کہ چاندی کھری پچاس مثقال لین اور
اُس کا جھپکہ کر لین تین مرتبہ اور گھریا مین آب نمک کے ساتھ ڈالین اُس کے بعد
سات مرتبہ جھپکہ کرین اور بورہ ارمنی اُسکے اوپر ڈالین اس اکسیر مین سے ایک
مثقال وزن ورق طلا مین لپیٹ کر گھریا مین ڈالین اور پگھلائین وہان سے خالص
سونا بر آمد ہوگا اور ایسا ہوگا کہ کسی کو اُسمین شک وشبہ کی گنجایش نہوگی -

## اکسیر کا بیان

سمجھنا چاہیے کہ اکسیر کی دو قسمین ہین ایک اُنمین سے اکسیر معدنیات کے
نام سے موسوم ہے اور دوسرے اکسیر نباتات کے نام سے مشہور ہے اکسیر معدنیات
کی دو قسمین ہین ایک اکسیر سفید جو سیسہ اور رانگے پارے وغیرہ کے نقصانات
دور کر کے نقصان سے علیحدہ کر کے کمال کے درجہ پر پہونچاتی اور چاندی کر دیتی ہے
اسواسطے کہ ان دہاتون مین چاندی کا مادہ بالقوہ موجود ہے لیکن بسبب عوارض کے
جو غلبہ ارضیت اور رطوبت وغیرہ ہین جو کانون مین انپر غالب ہوجاتا ہے یہ چیزین
اپنے مرتبہ کمال کو نہین پہونچ سکتی ہین لہذا ضرورت ہے کہ جو چیز ان عیوب وغیرہ کو
اُس سے دور کرے اور تمام امراض کو کھودے تو لامحالہ وہ اپنے درجہ اصلی پر پہونچ
جائینگے اور وہ خالص ایسی چاندی ہوجائیگی کہ اُنکے اندر کوئی عارضہ باقی نہ رہیگا
اور اُنمین اور معدنی چاندی مین کوئی فرق نہوگا - کان کی مثال کھارون کے بٹون کے

پزاوہ سے دیکھا سکتی ہے کہ جب حرارت معتدل درجہ پر اینٹون کو پہونچتی ہے تو وہ
سرخ عمدہ اور مستحکم ہو جاتی ہین اور انکی مثال سونے اور چاندی سے دیجا ئیگی کہ
حرارت آفتاب نے انکو معدنیات مین نہایت اعتدال کے ساتھ پکایا ہے - برعکس
اسکے جب اینٹون کو حرارت معتدل نہین پہونچتی تو وہ خراب کم رنگ کچی نکلتی ہین
اور پارے رانگہ سیسہ وغیرہ کو ایسی ہی اینٹون سے تشبیہ دیجا سکتی ہے - یہی سبب ہے
کہ جب حد اعتدال سے زیادہ آنچ اینٹون پر پہونچتی ہے تو بجاے اینٹون کے کھنگار اور
جھانوے وغیرہ اُس سے نکلتے ہین - اسکو لوہے وغیرہ سے تشبیہ دیجا سکتی ہے اور اچھی
طرح سمجھ لینا چاہیے کہ تمام دھاتون کی اصل گندھک اور پارہ ہے لہذا فن کیمیا کے ماہرین نے
اکسیر سفید کے واسطے پارہ ہرتال نوسادر اور چاندی اور اکسیر سرخ کے لیے پارے گندھک
ہرتال نوسادر اور سونے کو پسند کیا ہے ان چار اجزا کو ارکان اربعہ اور عناصر کہتے ہین
گوگرد اور ہرتال بمنزلہ ارواح ہوتے ہین اور چاندی اور سونا بمنزلہ بدن کے ہین اور جو
چیزین انمین ملائی جاتی ہین وہ بمنزلہ نفس کے ہین اور نفس دراصل ایک رابطہ ہے
روح اور جسد کے درمیان پس بناء اکسیر کی منحصر ہوتی ہے روح نفس اور جسد پر بغیر انکے
عمل مکمل نہین ہو سکتا ہے یہ اسرار عظیمہ مین سے ایک بھید ہے اور جب یہ چار
چیزین عمل اکسیر کے واسطے مخصوص ہو گئین تو اُسکے ملانے اور آمیز کرنے کی ترکیب
بھی چار طرح کی ہوگی - اول سحق دوسرے تصعید تیسرے حل چوتھے عقد - اور ان عملون کا
طریقہ ہمنے بیان کیا ہے اور جب یہ چار کیفیتین اجزا سے مرکبہ مین ہونگی تو ان مین
چار خواص پیدا ہو جائینگے - ایک تو قوت سیلان کہ تھوڑی سی حرارت مین وہ
پگھل جائیگی - دوسرے نفوذ کی قوت کہ وہ بطون مین سرایت کرے گی تیسرے
صبغ یعنی رنگنے کی قوت کہ اجساد ناقص اللون اور ناقص الوزن کو چاندی اور

سونے کے رنگ اور وزن تک لے آئیگی - چوتھے ثبات کی قوت کہ اجساد متخلل اور
کثیر الحجم کو چاندی اور سونے کے حجم پر لے آئیگی یہ ترکیب کیمیاگرون مین شائع ہین
یہ بیان کرنے کے بعد ہم اکسیر بنانے کی ترکیب بیان کرتے ہین یہ نہایت عجیب وغریب ہے
اور نہایت زبردست کیمیاگرون سے ہمکو ملی ہے اس سے بہتر غیر ممکن ہے ہم اُس کو
بے کم وکاست اِن اوراق مین درج کرتے ہین جو کوئی اپنے مطلب کو پہونچے ہم کو بھی
دعاے خیر سے یاد کرے اور ہرگز اسراف بیجا نکرے اور یہ عمل اُسی سے ہوگا جو نیت نیکی
کی کرے گا

## نسخہ

چند کالی مرغیان اور مرغ لائے کہ اُن کا گوشت پوست سب ہی سیاہ ہو
اور اُن کے واسطے ایک دابلی لکڑی کی ایسی بنوائے کہ اُس کے نیچے کی طرف بھی
لکڑی ہو اور اوپر بھی لکڑی ہو - اور اُس مین سوراخ کرے کہ ہوا پہونچتی رہے
اور وہ وسیع ہو کہ مرغیان اچھی طرح اُس مین رہ سکین - اور ایک ساعت بھی
اُنکو اُس قفس سے باہر نہ نکلنے دیا جائے تا کہ وہ زمین مین چونچ نہ مارنے پائین
اُنکا آب دانہ اسی دابلی مین دینا چاہیے اس عمل کی بڑی شرط یہ ہے کہ کسی طرح
اُن کی چونچ زمین پر نہ پہونچے اور اس بات مین کہ اُنکے نیچے اور پر تختہ چوبی ہو بھی
مصلحت ہے کہ وہ زمین پر چونچ نہ مار سکین جب مرغی اور مرغیان جوڑا کھائین
اور مرغیان انڈا دین تو ایک اور دابلی بنوائین اور اس دابلی مین انڈون والی
مرغیون کو انڈون پر بٹھائین جب بچہ نکلین تو سات روز صبر کرین کہ بچہ ذرا بڑے
ہوجائین - پس کھریا اصلی بارہ تولہ لین اور زرد گندک ایک تولہ ہرتال ورقی ایک تولہ

ہرتال سرخ ایک تولہ کسیس کرمانی (زاج کرمانی) ایک تولہ زعفران الحدید ایک تولہ
سندروس ایک تولہ۔ زعفران نحاس ایک تولہ۔ جسد ایک تولہ۔ عقاب محمر ایک تولہ
نمک طعام تولہ ان سب دواؤن کو لیمون کے پانی مین تر کرکے دو روز کھرل کرین تاکہ
خشک ہوجائے جب باریک پیسکر بہ احتیاط تمام گرد و غبار سے بچاکر رکھین بعد اُسکے
ایک ماشہ یہ دوا لین اور چوبیس ماشہ گیہون کا آٹا یا چنے کا آٹا اُس کو بکرے کے
خون مین گوندھ کر گولیان بناکر مرغ کے چوزون کو کھلائین تاکہ چند روز مین یہ دوا
تمام ہوجائے جب تمام ہوجائے تو پھر ایک ماشہ یہ دوا اور تیئیس ماشہ گیہون یا چنے کا
آٹا لے لین اور بدستور مذکور کھلائین پھر ایک ماشہ یہ دوا اور ۲۲ ماشہ آٹا کھلائین
غرضکہ ہر مرتبہ ایک ماشہ آٹا کم کرتے رہین یہانتک کہ آٹا دوا کے وزن پر قایم ہوجائے
تو پھر ہر بار ایک ماشہ دوا بڑھائین یہانتک کہ دوا چار ماشہ ہوجائے اور آٹا [illegible]
ایک ماشہ رہے اس حالت مین دو ماشہ آٹا لین اور دو ماشہ خون بکرے کا اور
دو ماشہ دوا اور یہی کھلاتے رہین اور کبھی ان چوزون کو نہ چھوڑین کہ وہ زمین پر
چونچ لگا سکین یا اور کچھ کھا سکین یہانتک کہ وہ بڑے ہوجائین اور انڈے دین
اُنکے انڈے شنگرفی رنگ اور سفیدی زردی مایل ہونگے بس اُن انڈون کو لیلے
اور انکو توڑ ڈالا جائے اور اُنکی سفیدی اور زردی کو رکابی چینی کی مین رکھ کر
ہلکی سی آنچ دی جائے وہ سب تیل ہوجائیگا بس ہزار مثقال پارہ لیکر لوہے کے
برتن مین کرکے آگ پر رکھا جائے اور نرم آگ جلائی جائے اور ایک مثقال
اس مبارک تیل مین سے اُسپر ڈالا جائے کہ سب مثل شنجرف کے سرخ ہوجائے
دفعہ منعقد اور قایم النار ہوگا اُسی شنجرف مین سے ایک مثقال ہزار مثقال اور
پارہ پر ڈالا جائے ایسے ہی سات مرتبہ کیا جائے بعد ازان ساتوین بار کے شنجرف

ایک مثقال لیکر ہزار مثقال چاندی کو پگھلا کر اُس پر ڈالا جائے وہ سونا خالص ہو جائیگا
اور اگر اس سے بھی زیادہ عمدہ بنانی منظور ہو تو اُن انڈون سے جو اُن چوزون نے دیے
ہین بچہ نکلوائین اور اُن بچون کے انڈے بطریق معروف رکھکر اُن کے انڈے
لے لیے جائین انکا تیل بنا کر اُسی طرح استعمال کرے وہ سونا بہت خالص ہوگا اگر
چوزون کی بیٹ کو جمع کرتے رہین تو اس مین سے ایک مثقال ہزار ماشہ کسی جسد پر
ڈالنے سے مثمن خالص ہو جائے گی - جاننا چاہیے کہ دو اماده اور نر دونون کو کھلانی
چاہیے اور سوائے پانی یا گیہون اور چنے کے آٹے کے اور کوئی چیز نہ کھانے دے یہ
ترکیب بے کم و کاست لکھی گئی ہے نصیبہ اگر یاور ہے تو آدمی اسکے ذریعہ سے
ضرور اپنے مقصود کو پہونچ جائے گا -

ہم اس سے پہلے اس کتاب مین لکھ چکے ہین کہ کیمیا کی دو قسمین ہین یعنی
دو قسم سے بن سکتی ہے ایک تو معدنیات کی ترکیب سے دوسرے نباتات سے
لہذا اب ہم وہ چیزین بیان کرتے ہین کہ وہ نباتی ہین اور انکے ذریعہ سے تمام ہئیت
مس و سیماب وغیرہ کی بدل جاتی ہے -

## بیان کیمیائے نباتی

جاننا چاہیے کہ خدائے جلشانہ نے گھاسون کو نئی نئی تاثیرین عنایت فرمائی
ہین کہ اس مین عقل انسانی عاجز ہوتی ہے - اور نہایت تعجب آتا ہے کہ کسی
بوٹی کے چند قطرے دوسرے اسفل ترین دھاتون پر پگھلا کر ڈالتے ہین تو وہ
اسکو بالکل بدل دیتے ہین - یہ ہندیون کے تراکیب اور اُنکے عمل ہین -
نگی ایک بوٹی ہوتی ہے - الف کا زیر اور کاف فارسی پر تشدید اور

یائے تحتانی پر جزم - ریتلی زمین مین اسی بوٹی کا وجود ہوتا ہے اور ڈھونڈھنے والے
اُس کو ریتلی زمین اور جنگلون مین پاتے ہین - اور اُسکے پتے آک کے پتون کے
مشابہ ہوتے ہین مگر یہ فرق ہوتا ہے کہ آکھ شاخدار ہوتا ہے اور اکرمدار کہتے ہین - مگر
مدار کے پتے کو توڑتے ہین تو اُس مین سے دودھ نکلتا ہے - اور اس مین سے
نہین نکلتا اُس مین صرف ایک شاخ ہوتی ہے اور دو بالشت زمین سے اونچا ہوتا ہے
اور اُسکی ایک شاخ سے اُس کے پتے متصل ہوتے ہین اگر یہ گھاس ریگستان مین
مل جائے تو چاہیے کہ اُسکو جڑ سے اُکھاڑ کر سایہ مین خشک کرکے سفوف بناکر رکھے
اور ضرورت کے وقت ایک تولہ رانگ مین ایک ماشہ وہ سفوف ڈالدے خدا کی
قدرت سے کھری چاندی ہوجائے گی -

## دوسرا نسخہ

ایک بوٹی ہوتی ہے تلیا کند کے نام سے یہ اکثر چکنی زمینون مین اور کالی مٹی
مین برسات کے موسم مین پیدا ہوتی ہے اور گرمی کے زمانہ مین خشک ہوجاتی ہے
اور ایک گز سے زیادہ اونچی نہین ہوتی ہے اُسکے پتے آم کے درخت کے پتون سے
مشابہ ہوتے ہین مگر اُس سے ذرا چھوٹے ہوتے ہین اور ذرا سیاہ ہوتے ہین اور
اُس کے پھول زرد ہوتے ہین اور جس جگہ یہ گھاس ہوتی ہے اُسکے قریب اور کوئی
گھاس نہین اُگتی اور اُسکی جڑ مین سے ایک گرہ زمین قند کی طرح نکلتی ہے - جتنی
پرانی ہوتی ہے یہ گرہ اور موٹی ہوتی جاتی ہے یہانتک کہ پانچ چھ سیر سے بھی زیادہ
ہوتی جاتی ہے - مگر کوئی چاہے کہ اس جڑ کو لوہے کے کسی آلہ سے نکال لے تو یہ
نا ممکن بات ہے کیونکہ لوہے کو جب اُسکے پاس لیجاتے ہین وہ نرم ہوجاتا ہے اور

اپنا کام نہین کرسکتا لہذا ہرن کے سینگ سے اُس کو کھودنا چاہیے اور اُس کی جڑ
نکال کر نہایت احتیاط سے رکھدین اور اُس کے پتون اور شاخ کو کوٹ کر عرق
کھینچین اور احتیاط کے ساتھ رکھین اور وہ مٹی جو جڑ سے ملی ہوی ہو ایک بالشت کی
موافق ہر طرف سے اُٹھا لین کیونکہ وہ بہت کار آمد ہوتی ہے اُسکی جڑ کا خاصہ یہ ہے
کہ ایک گھونگچی سُرخ کی برابر ایک سیر رانگہ کو پگھلا کر اُسپر ڈالدین خدا کے حکم سے وہ
سب خالص چاندی ہوجائے گی اگر اُس کے پتون کے عرق مین ایک رات دن
گندھک کو کھرل کرین تو وہ قائم النار ہوجائے گی اور ہرگز آگ پر اُڑنے نہ پائیگی۔
اور اُس گندھک کا خاصہ ہے کہ ایک تولہ اُس مین سے دو سو تولہ پارہ پر ڈالے
یعنی پگھلا کر آگ پر رکھکر اُس مین چھوڑے تو سب منعقد ہوجائے گا اور قایم النار
ہوجائے گا اور ایک تولہ اس مین سے دو سو تولہ چاندی مین ملائے تو تمام چاندی
خاک ہوجائے گی اور اگر گھونگچی اُس خاک کو لیکر سو تولہ تانبے یا گلی ہوئے قلعی پر
ڈالین تو وہ چاندی خالص ہوجائے گی۔

## دوسرا نسخہ

ایک پھول ہوتا ہے سورج مکھی کے نام سے مشہور ہے۔ اُسکو لے لین
چالیس پھولون کی پتیان لے لین اور ایک تولہ زرد سنکھیا مین چالیس روز تک
کھرل کرتے رہین بعدہ جب سفوف تیار ہوجائے اُس سفوف مین سے گلے ہوئے
تانبے پر ایک رتی ڈالین تانبے کو سونے کے رنگ پر لے آئے گا اور اصلی سے کسی
طرح کم نہ ہوگا۔

## دوسرا نسخہ

اُونٹ کٹیلا مشہور بوٹی ہے جو خشک وادیوں مین پیدا ہوتی ہے یہ آخر ایام سرما مین جمتی ہے اور آخر گرمیون تک رہتی ہے اُسکے پھول لے لیے جائین اور زرد گندھک اُسکے پھولون کے عرق مین پیتل کے برتن مین حل کی جائے عرق گندھک کے اوپر دو انگل رہنا چاہیے اُسکے اوپر سرپوش رکھکر چاہ تعفین مین رکھین اور نکال لین ۴۹ روز مین اور کھرل کرکے رکھ چھوڑین بعدہ بڑے دودھی بوٹی کا دودھ لین اور لجونتی جو مشہور بوٹی ہے اور تالابون مین اکثر پیدا ہوتی ہے اس کو سحق کرکے رکھ چھوڑین اور اُسی مدت تک چاہ تعفین مین رکھین پھر نکال لین اور عرق گریل لیکر چھوٹی سورج مکھی کے عرق مین کہ ایک جنگلی مشہور بوٹی ہے اور زمین پر پھیلتی ہے اور بالکل سورج مکھی سے مشابہ ہوتی ہے اس مین ایک شاخ بھی ہوتی ہے کہ اُس مین پھول آتا ہے۔ کھرل کرکے چاہ تعفین مین پھر رکھین اور مدت معلوم کے بعد نکال کر سحق کرکے رکھ چھوڑین بعدہٗ ۱۲ درم تانبا پگھلا کر اسپر ایک رتی سفوف ڈالین تو سونا خالص ہو جائیگا اور اس عمل مین کوئی شک و شبہ نہین ہے۔

جاننا چاہیے کہ ارہر کے پھولون۔ اور اُندا کلی مین بھی خواص ہے اور اُسکے قواعد بھی ایسے ہی ہین اور بہت سے ماہران دواؤن کو دوسرے طریق پر استعمال کرتے ہین کہ اُس کا بیان بغیر آزمائے ایک فضول طول ہوگا لہذا بیان کو تاہ حیل سمجھا جاتا ہے۔

## دوسرا نسخہ

ہرتال طبقی۔ پارہ سنرگوبھی کہ ایک مشہور بوٹی ہے اور بنانے والے اُنکو

اچھی طرح جانتے ہین یہ سب چیزین لیکر نرگو بھی کے عرق مین ایک پہر تک کھرل کرین
جب لبدی تیار ہو جائے تو اس کے اندر تانبہ کے پیسے کو رکھدیا جائے اور ایک
گولہ بنا لین اور ایک برتن مین رکھکر مضبوط سرپوش سے گل حکمت کرین اور ایک مٹی
کے برتن مین رکھکر بقدر پچیس سیر کنڈون کے اسکو پھونک ڈالا جائے اور اس کو
حرارت پہونچائی جائے بعد سرد ہونے کے دیکھین کہ وہ خاک ہوا یا نہین اگر نہوا ہو تو
اسی ترکیب سے پھر آگ دین جب خاک ہو جائے تو گلی ہوئی چاندی لین اور ایک سیر
اُسمین ڈالین اگر یہ خاک چاندی مین مل جائے تو بہتر ورنہ پھر اتنے ہی کنڈون سے
اُسکو حرارت پہونچائے اور تین مرتبہ یہی عمل کرے اگر تینون مرتبہ ٹھیک نہو تو جاننا چاہیے
کہ ترکیب مین فرق ہے اس عمل کو پھر نکرے اور اگر یہ عمل پورا ہو جائے تو وہ اکسیر ہو گیا
اور ایک عمر کے واسطے یہ کافی ہے۔ ایک تولہ تانبے گلے ہوے پر دو رتی کافی ہے
سونا کردے گی۔

## دوسرا نسخہ

اس نسخہ کو تین مرتبہ مین نے خود آزمایا ہے اور ہر مرتبہ تیار کی ہے۔ آملہ سار گندھک
آنولہ سار گندھک خالص اور ایک چھوٹی لوہے کی کڑاہی لیکر ایک لوہے کا برتن پیالہ کی طرح تیار کرایا
اور گندھک کو کڑاہی مین رکھکر چولھے پر رکھے اور اُسکے اوپر وہ ظرف جو تیار کرایا ہے
بطریق سرپوش کے رکھے مگر نہ ایسا کہ فرق کڑاہی مین اور اس مین رہے بلکہ گھس کر ٹھیک
کرلیا جائے جب پیالہ کڑاہی کے برابر ہو جائے اور اس کے کنارے کڑاہی کی سطح سے
مل جائین تو اسکو مستحکم بند کردے مگر کسی سے جھل دالیا جائے اور مضبوط جھال
ہونا چاہیے پھر کڑاہی کو چولھے پر رکھے اور کڑاہی مین اونٹ کٹارہ کا عرق ڈالدے

جب اس عرق مین ایک خفیف سا جوش آئے پس اُسکو ایک سفید پاک کپڑے مین بھر کر نچوڑ ڈالے اور بالکل اسی طریقہ سے صاف کر دے اور پھر دوبارہ اسی طرح سے عرق ڈالے اور نچوڑے اور تین مرتبہ یہی عمل کرے یعنی جب اس مین جوش آئے کپڑے سے پاک کرتا رہے پھر اُس کڑاہی کو آہستہ اُتار کر اُس پیالہ کو آہستہ اوپر سے اُٹھا کر دیکھے گا کہ گندھک باقی نہین ہے اور بجاے اُس کے سرخ تیل رکھا ہوا ہے اُس روغن کو احتیاط سے رکھے ایک قطرہ سولہ ماشہ گرم کیے ہوے تانبے کو کافی ہے سونا بناوے گا یہ عمل اہل ہند کا ہے۔ اور اسکو ڈول جتر کہتے ہین اس عمل سے زیادہ سہل دوسرا عمل نہین دیکھا گیا ہے۔ عمل کرنے والے کو چاہیے کہ وہ پاک رہے اور کسی نامحرم کا سایہ اسپر نہ پڑے کیونکہ اس سے عمل مین سخت نقصان پہونچے گا۔

## دوسرا نسخہ

جنگلی ابابیل جسکو اکثر جگہ گدل کہتے ہین اور یہ جانور رات کو درختون پر اُلٹا لٹک جاتا ہے۔ ایک عدد لیکر ایک تولہ پارہ اُسکے مُنھ مین ڈالے اور اُس کے پاخانہ مقام کو مضبوط سی دے اور گل حکمت کر کے پانچ سیر گندہ دن کی آنچ مین اس کو پھونک دے علی الصباح دیکھے کہ وہ پارہ اکسیر ہو جائے گا اور قایم النار ہو جائے گا جب گلے ہوے تانبہ پر ڈالا جاے گا سونا بنا دے گا۔

## دوسرا نسخہ بے خطا

گندھک آملہ سار اصلی لائے اور جنگل مین جا کر اُس جگہ قیام کرے جہان ہرا رکے بہت سے درخت ہون۔ علی الصباح اُٹھے اور دعا مانگے اپنی حاجت کے لیے اور

ایک برتن چینی پیالہ کا لے اُس مین گندھک کے ٹکڑے کرکے ڈالے درختون کے پاس جائے اور شاخ اور پتے سب سے عرق لیکر اُس پیالہ مین ٹپکائے۔ یہانتک کہ وہ ٹکڑے ڈوب جائین۔ اور دوسرے تیسرے روز بھی ایسا ہی کرتا ہے جب دودھ زیادہ ہوجائے ٹکڑون کو صاف کرے دودھ پھینک دے اور ایک چلہ تک یہ عمل کرتا رہے۔ جب چالیس روز گزرجائین تو ایک تنہا جگہ مین جائے اور تمام ٹکڑے ایک آتشی شیشی مین ڈالکر اُس شیشی کا منہ جھاڑ کے تنکون سے جہانتک شیشی کے منہ مین گنجایش ہو بند کردے اور تہ بتہ گل حکمت کرے چاہیئے کہ گل حکمت ذرا زیادہ ہوے وہی بہتر ہون گے۔ بعدہ بدستور مردنا شیشہ کو کسی ایسے کڑہل وغیرہ مین جس مین کنڈے ہون بلند جگہ پر سرنگون رکھے اور کوئی پیالہ شیشی کے منھ کے نیچے رکھدے اور آگ دیدے خود وہین رہے اور کسی نامحرم اور ناپاک کا سایہ اُسپر نہ پڑے پہلے اُسمین سے زرد پانی نکلے گا اُسکو دور کرے جب سُرخ قطرے اس مین سے ٹپکین اُنکو رکھ چھوڑے جب آزمایش کرے تو تانبے کے پتر کو گرم کرکے اُسپر ملے خالص سونا ہوجائے گا۔

## دوسرا نسخہ

ایک سفید سانپ لے جسکا پوست اور جلد سب سفید ہو اگرچہ مشکل سے ملے گا مگر مل سکتا ہے۔ اُسکو مار ڈالے اور رکھ چھوڑے جب ضرورت ہو دو تولے گلے ہوے تانبے پر ایک رتی اُسمین سے ڈالے سونا خالص ہوجائے گا۔

## دوسری ترکیب

توتیا ایک ماشہ۔ نوسادر ایک ماشہ۔ پھٹکری ایک ماشہ۔ نمک ایک ماشہ

چار دن کو باریک پیسکر رکھ چھوڑے اور پارہ ایک تولہ مٹی کے برتن مین رکھکر پانی مین غرق کرکے اور اُسپر سفوف مذکور آہستہ آہستہ ڈالے یہانتک کہ پارہ منعقد ہوجاوے یہ ضامون کے کام آتا ہے۔

## دوسرا نسخہ

سنکھیا کے تعمیل کرنیکی ترکیب یہ ہے سم الفار سفید کو ۲ تولہ مدار کے دودھ مین ایک پہر کا مل کھرل کرے بعد اُس کے ایک گول ٹکیہ بنا کر مٹی کے برتن مین رکھے جو سبو چہ کی طرح ہو اس طریقہ سے کہ آدھا وہ برتن ریگ سے بھر دیا جائے اور اُسپر تھوڑی سی راکھ ڈھاک کے درخت کی ڈالے اور اسپر پھر ریت ڈالے اُسپر ٹکیہ رکھے اور پھر بدستور ریت وغیرہ ڈالکر بند کرکے دس سیر کنڈیون سے آنچ دے رفتہ رفتہ دس سیر کنڈیان جل جائین تو اسکو چولھے سے اُتارے اور اُسکا منھ کھولدے رات بھر اُسکو ٹھنڈا ہوجانے دے صبح کے وقت اُس ٹکیہ کو سے لے ایک رتی جب گلے ہوے تانبے پر ڈالے گا خالص سونا ہوجائے گا۔

## دوسرا نسخہ

شنجرف ڈیڑھ تولہ۔ آنولہ کی لبدی مین رکھے اور ایک تہ کپڑ و ٹی کرکے ایک چھٹانک جنگلے اُپلے مین آنچ دے اور اسی طرح باون مرتبہ کرے اُمید ہے کہ وہ شگفتہ ہوجائے گا اور تھوڑا سا چرخ دیے ہوے تانبہ پر ڈالے سب سونا ہوجائے گا۔ اور اگر پانچ مرتبہ چرخ دیا جائے تو اس کا رنگ نہایت سُرخ خون کی طرح ہوجائے گا۔

## دوسرا نسخہ

یہ ایک کامل سے ہم پہونچا ہے ہر یار بوٹی لائے جو کانسی یا تمباکو کے پتہ سے مشابہ ہوتی ہے اور اُس کے پتے کے نیچے روان مخمل کی طرح ہوتا ہے اور بھادون مین نمی کی جگہ پر جمتی ہے اور کنوار کاتک اُسپر بالی نکلتی ہے جو باجرے کی بال سے مشابہ ہوتی ہے اگر چھوٹی ہوتی ہے اُسکو جاڑے بخار مین کالی مرچ کے ساتھ دیتے ہین کسان لوگ اُس کو سکھلا کر رکھ لیتے ہین اور بیلون وغیرہ کو کھلاتے ہین یہ بوٹی اگر دستیاب ہو تو اُسکی لبدی بناکر مدھو شاہی پیسہ اُس مین رکھکر آگ دین کسی برتن مین گل حکمت کرکے پندرہ سیر بنواکنڈون مین پھونکدینا چاہیے اکسیر ہوجائیگا جسوقت امتحان منظور ہو تولہ بھر گلے ہوئے تانبہ پر نصف رتی ڈالدے سونا ہوجائے گا۔

## دوسرا نسخہ

دھتورہ سیاہ جسکے پھول پتے وغیرہ سب سیاہ ہون اور ایک سال کا درخت ہولائے۔ اور جڑ سے اکھاڑا جائے اور کٹیلہ جو بہت کٹیا کے نام سے مشہور ہے جڑ سے اکھاڑے اور ہاون دستہ مین جو کوب کرکے بعدہ پتھر پر مثل سرمہ کے باریک پیسے جب لبدی ہوجائے چار تولہ سنکھیا اصلی لیکر لبدی مین رکھکر گولہ تیار کرے اور سات مرتبہ گل حکمت کرکے دھوپ مین سکھائے اور سات کو کسی کلھیا مین رکھکر گرم بھوبھل مین جس مین آگ بھی شامل ہو ائسے رکھے۔ اور رات کو وقت بیوقت اُٹھکر اُسپر گرم گرم بھوبھل اور آگ ڈالتا جائے جب

صبح کو اُٹھے غلہ کو خاک سے نکالکر توڑے اور سنکھیا کو نکال لے اکسیر ہوجائیگا اُسکا وزن بھی قایم رہے گا جب رانگہ گلاکر تھوڑا سا اسپر ڈالے گا چاندی خالص ہوجائے گی اگر درست نہو تو پھر اس عمل کو مکرر کرے -

## دوسرا نسخہ

ہرتال طبقی - ابرک دونون لیکر ایک مٹی کے برتن مین رکھے اور شورہ قلمی کا پانی اُسپر ٹپکائے بعدہ اُٹھا کر آگ پر رکھے اگر قایم النار ہوجائے رنگ اُسکا سبز ہوجائے گا بعد اُسکے لیکر تانبہ یا پیسے مدھو شاہی پر طلا کرکے آگ دے سونا خالص ہوجائے گا -

## دوسرا نسخہ

ایک مہوسہ عورت سے ملا ہے - ایک تانبہ کا برتن پیالہ نما بنوا سے اور جہتر کے گھر جائے جسکے یہان سور لیے ہوئے ہون اور دو تولہ سور کا دودھ لے اور اگر دودھ نہ دے تو سور کے بچہ کو دودھ پلوائے اور بعدہ فوراً اسکا پیٹ چاک کرکے دودھ نکال لے بعدہ ظرف مذکور کو آگ پر رکھکر گرم کرے اور ایک ہاتھ مین پارہ لے اور ایک ہاتھ مین دودھ لے اور دونون کو ساتھ ساتھ برتن مین ڈالے جب آپس مین ملجائین اور ایک ذات ہوجائین اور دونون ملکر کپنے لگین تو اُمید ہے کہ وہ پارہ شگفتہ ہوجائے گا اور اس کا وزن بھی قایم رہے گا - بس اتنا تمام عمر کو کافی ہے جب تانبہ کو پگھلا کر ایک مکھی کے سر کی برابر اس سیماب کو اسپر ڈالے گا خالص سونا ہوجائے گا -

## دوسرا نسخہ

سفید گھونگچی ایک تولہ۔ آملہ خشک ایک تولہ بڑی ہڑ ایک تولہ۔ نیم کے پتے ایک تولہ پتون کو پیس کر لبدی تیار کرے اور اس سے گھریا بنائے اور اسپر گھونگچی کو باریک پیسکر ڈالے اور دھوپ مین سکھائے جب خشک ہوجائے تو پارہ کر چے مین ڈالکر تھوڑا سا نیم کا عرق اسپر ٹپکائین اور نرم نرم آنچ اسکو پہونچائین جب عرق ۲ تولہ ختم ہوجائے پارہ پک کر تیار ہوجائے گا اسکو گھریا مین ڈالکر اور تھوڑی سی لبدی نیم ڈالکر بلکہ چاہیے کہ تینون کو ملاکر گریا مین ڈالے بعدہ بند کرکے گھاس اسپر لپیٹ کر ایک ایسے گڑھے مین جو ایک گز گہرا ہو ایک سیر بنواجنگلی کنڈے کو آگ دیدے صبح جب وہ سرد ہوجائے تو نکال لے وہ پارہ اکسیر ہوجائے گا۔

## دوسرا نسخہ

دو عدد روہو مچھلیان لائے اور سوٗر کا گوشت کہ دونون چیزین ہموزن ہون اور ٹکڑے ٹکڑے کرکے سب کو مٹی کے برتن مین جو مثل دیگچی کے ہو رکھین جب اس مین کیڑے پڑجائین تو انکو چھوڑ دے یہانتک کہ وہ بڑے ہوجائین اور سب ایک دوسرے کو کھاکر دو تین رہ جائین انکو لیکر ایک شیشی مین کرکے کپڑ مٹی ماش وغیرہ مین رکھکر پکائے کہ انکا روغن نکل آئے گا اس روغن کو گرم کیے ہوے تانبہ پر لگانے سے سونا ہوجائے گا۔ اور عنتین کے لیے یہ ایک نہایت بے مثل اور لاجواب دوا ہے۔ اگر خاصیت کیمیائی اس روغن مین پیدا نہ ہوسکے تو تھوڑا سا پارہ اس مین ڈالکر بنواکنڈون مین جنگلی کی آنچ دے یقین ہے تمام پارہ جلکر

خاک ہو جائے گا اور وہ اکسیر ہے۔

## دوسرا نسخہ

گندھک ۔ ہرتال ۔ سنکھیا ۔ شنجرف مینسل سب ہموزن لے اور ایک کرچھے مین ڈالکر کہ پہلے سنکھیا کو جو کوب کر لیا ہو بعدہ ہرتال اور مینسل اور گندھک اور شنجرف سب نیچے اوپر تہ بتہ رکھکر اگر یہ دوائین پانچ تولہ ہون تو پانچ تولہ کڑوا تیل لے اور گھوڑے کی لید مین ان دواؤن کو آنچ دے اور تیل ڈالے کہ داغ ہو جائے جب جوش آجائے ایک ماشہ طوطیا اسپر ڈالے جب جوش بیٹھ جائے تو دیکھے کہ رنگ سرخ ہوا یا نہین جب رنگ بالکل سرخ ہو جائے تو شیشہ مین رکھ چھوڑے اور جب تانبے پر لگا کر آگ دکھائے گا سونا ہو جائے گا۔ اگر کامیاب نہو تو پھر یہ عمل کرے اور اگر کوتیا نہ ڈالے تو عنین کے واسطے یہ تیل بہت مفید مطلب ہے۔

## دوسرا نسخہ

ایک بڑی اور پرانی مکڑی لے اور چھوٹی سی ڈبیا مین تھوڑا سا پارہ ڈالکر مکڑی کو بند کر دے چار پانچ روز مین وہ سب پارہ کھالے گی بعد اُسکے اُس ڈبیا کو گل حکمت کر کے جنگلی بنوا کنڈون مین آگ دیدے اکسیر ہو جائیگی جب گلے ہوے تانبہ پر ڈالے گا سونا ہو جائے گا۔

## دوسرا نسخہ

ہرتال طبقی ۲ ماشہ ۔ گندھک چھ ماشہ ۔ نمک سرخ چھ ماشہ ۔ پارہ تولہ بھر

طوطیا پانچ تولہ سب کو عرق بھنگرہ مین ایک پہر کھرل کرے اور ایک برتن مین کہ مثل دوات کے ہو رکھے اور اُس کا مُنھ تار سے مضبوط کر دے اور گل حکمت کر کے خشک کرے بعدہ بنوا جنگلی کنڈے دن پانچ سیر مین آگ دے اور صبح کو کھولے اگر خدا کو منظور ہے تو وہ خاک اکسیر ہو جاوے گی اگر گلے ہوئے تانبے پر ڈالی جاوے تو وہ سونا ہو جاوے گا - یہ خاک براہ برنج کی طرح ہو گی -

## علم ریمیا کا بیان

جاننا چاہیے کہ علم ریمیا ایک نہایت شریف علم ہے کہ شعبدہ اور عجائب غرایب اُسی سے ہو سکتے ہین اور علم ریمیا کی بنا جواہرات ارضی پر منحصر ہے کہ اُن کا جمع کرنے والا عجیب و غریب اثر دیکھے گا - اور انھین جواہرات سے بعض زہر اور بعض تریاق جواہرات وغیرہ تیار ہو سکتے ہین جنکا بدل نہایت دشوار ہے ہم اول مین چند زہرون کا بیان کرتے ہین -

## سم جلتا

حیض کے نزول کیوقت آدمی کی فصد وغیرہ کا خون اس حالت مین لین کہ انسان کے جسم کی گرمی اُس مین قایم ہو یعنی رگ سے نکلتے ہی لے لین اور گدھی کا دودھ اُس مین دوھدین کہ تھنون سے نکلتے ہی گرم گرم اُس مین پڑے اور اُسی کے ہموزن مچھلی کے انڈے کوٹ چھانکر اُسی کسی برتن مین کرکے چاہ تعفین مین رکھین اور سینتالیس روز اُسی مین رہنے دین - اس مین سے ایک درم اگر کھالیا جاوے تو گمان ہو الا سینتالیس روز مین اسیوقت جبکہ کھایا ہو گا مر جاوے گا اور کچھہ علاج

علاج نہو سکے گا۔

## دوسرا نسخہ سموم کا

تانبے کا برادہ - لوہے کا برادہ - سیسہ کا برادہ سب برابر برابر آدھے جزو نوشادر کے ساتھ ایک رات دن خوب کھرل کریں بعد اُسکے ہرتال زرد چہارم جزو ہرتال سرخ تین جزو قلعی ایک جزو زیادہ کرکے ایک رات دن اور کھرل کریں اور چار جزو پارہ اور ایک جزو گندھک زیادہ کرکے ایک رات دن اور کھرل کریں اور شیشی میں رکھکر گل حکمت کریں اور گڑھے میں اُڑائیں یعنی مصعد کریں وہاں سے ایک سیاہ چیز سخت پتھر سی برآمد ہوگی آدھا درہم اُس سے دو دن میں مار ڈالے گا اور اس کا کوئی علاج نہیں ہے اسکو حجر الیاس کہتے ہیں۔

## مسہل مہلک

ماذریون آدھا رطل - کنکی سفید - خربق سفید - شحم حنظل - فرفیون ہر ایک ربع رطل - فیل کی لکڑی آدھا رطل سب کو کوٹ کر پانی میں بھگوئیں نوشادر دس درم اس میں زیادہ کریں اور ایک رات دن رہنے دیں بعد اُس کے ہاتھ سے ملکر اُسکے پانی کو چینی کے برتن میں کرکے ہلکی دھوپ میں رکھدیں یا گرم چولہے پر چڑھا کر ہلکی ہلکی آنچ دیکر پکالیں جب تک رطوبات سوکھ جائیں اور ادویہ کے جو اجزا باقی رہیں پیس کر شیر مادر خاتون کے دودھ بقدر اتنے کے کہ ادویہ ڈھانک جائیں اُس میں بھگودیں اور چھوڑ دیں یہانتک کہ خشک ہوجائے بعدہ برادہ تانبے کا اور برادہ لوہے کا پانچ پانچ درم سرکہ مصعد میں کافی سحق کرکے پانچدرم نوشادر کے ساتھ

یک رات دن دواؤن کے ساتھ پیسکر ملائین اور خشک کرین یہ سم قاتل ہے
سہال لاکر۔

## ضحاک قاتل

زعفران چوتھائی رطل بہت زیادہ مسحق کرین اور پانچ رطل پانی مین پچاس درم سونٹھ پچاس درم۔ مرچ سیاہ اور دو درم الائچی اور بیس درم۔ دارچینی بھگو کر ہاتھ سے ملکر صاف کرین اور اسی پانی مین چوتھائی رطل زعفران ملاکر ایک رات دن چھوڑدین اور دھوپ مین رکھین یہانتک کہ خشک ہوجائے دو درم اس مین سے کھلادینا اتنا ہنساتا ہے کہ مار ڈالتا ہے۔ ایک روز مین اور اسکو ضحاک قتال کہتے ہین

## تریاقون کا بیان

حب الغار دس درم۔ سنبل الطیب چار مثقال۔ جنطیانا رومی پانچ مثقال کبر کی جڑ۔ کرفس کی جڑ صعتر کی جڑ۔ بڑی پوست بیخ درخت انار پوست بیخ۔ درخت رازیانہ۔ بیخ سوسن۔ کبود زراوند طویل ہر ایک تین مثقال دارچینی سلیخہ لونگ الائچی۔ قردمانا سونٹھ۔ مویزج مصطگی۔ زعفران ہر ایک دو مثقال ان سب کو کوٹ کر چھانکر دو وزن عسل کف گرفتہ مین ملاکر معجون بنالین۔ ڈیڑھ درم اوسمین سے کھلانا جان بخش ہے اور اسکو بانوس کہتے ہین۔

## دوسرا تریاق

اصل القاشر پانچ درم۔ جنطیانا رومی۔ حب الغار۔ اساروں شاہسفرم

بادرنجبویہ - عود ہندی ہر ایک دو درم - صندل سفید اور موتی مسلم بہمن سرخ - بہمن سفید - مرجان قسط میعہ سائلہ لادن کندر قرفہ ساذج ہندی لونگ سونٹھ ہر ایک چھ درم - بیخ فارسی کی جڑ سوسن کبود کی جڑ ہر ایک چار درم تمام دواؤن کو کوٹ چھانکر دو وزن شہد کف گرفتہ مین خمیر کرین اور ضرورت کے وقت کام مین لائین -

## عجائبات کا بیان

برادہ سفیدہ - رومی کا روئی مین لپیٹ کر بتی بنائین اور اسکے بعد لادن نئے چراغ مین ڈالکر روشن کرین اُس بتی کو جو کوئی جلتی ہوئی دیکھے گا اور وہان بیٹھے گا اُسکے منھ کا رنگ زرد معلوم ہوگا اور دانت سیاہ رہین گے -

## دوسرا نسخہ

خنزیر کی چربی - بھیڑیے کی چربی علیحدہ علیحدہ دو نئے چراغون مین روشن کرے بطریق چراغ کے اور دونون چراغون کو تھوڑی دور رکھین دونون چراغون کے شعلے لپٹین گے - اور آپس مین لڑینگے -

دیگر - پوست مار سیاہ سے بتی بنا کر نفط کے تیل مین سیاہ یا سبز چراغ مین روشن کرین تمام گھر کالے سانپون سے بھرا ہوا معلوم ہوگا -

دیگر - ایک شیشہ منگائے اور تھوڑی سی شراب تیز اُس مین ڈالے اور تھوڑی سی زرد گندھک اُس مین ڈالے اور اندھیرے گھر مین رکھدے ایسا معلوم ہو کہ گھر مین آگ لگی ہوئی ہے -

دیگر۔ ماکیان کے انڈے اور کبوتر کے انڈے کو اسقدر انگوری سرکہ میں رکھے کہ وہ نرم ہو جائے اور تنگ منھ کے شیشہ میں ڈالے لوگ جب یہ دیکھیں گے تعجب کریں گے۔

دیگر۔ ابرک محلول لیکر اور پارہ ملا کر انڈے کی سفیدی اور خطمی کے لعاب کے ساتھ بدن پر ملیں اگر جلتے ہوئے تنور میں بھی چلا جائے گا تو کوئی نقصان نہ پہونچے گا۔

دیگر۔ اگر پانی کے پیالہ میں تھوڑی سی سریشم ماہی پیسکر ڈالے فوراً پانی بستہ ہو جائے گا اور برف کی طرح معلوم ہو گا۔

دیگر۔ شیطرج ہندی کا ایک دانہ زبان کے نیچے رکھے اور بھرا ہوا پانی کا پیالہ منگا کر اس میں سے تھوڑا تھوک اسمیں ڈالے تمام پانی خون کیطرح معلوم ہوگا۔

دیگر۔ کاغذ کا ایک کپتا بنائیں جیسے بچے اکثر بنایا کرتے ہیں اور اسمیں شبنم بھر کر دھوپ میں رکھدیں تھوڑی سی دیر میں وہ کاغذ اڑ جائے گا۔ اسی قسم کے اور ہزاروں شعبدے ہیں جو بازیگر دکھا کر سیکڑوں روپیہ پیدا کرتے ہیں اس مختصر کتاب میں زیادہ کی گنجایش نہیں ہے۔ یہ سب ریمیا کے تحت میں داخل ہیں اور اکثر یہی شعبدے لوگوں کو جادو وغیرہ کا دھوکا دیتے ہیں حالانکہ سب ریمیا ہیں۔ اب ہم علم سیمیا کا بیان کرتے ہیں۔

## علم سیمیا کا بیان

سیمیا سے یہ مراد ہے کہ دواؤں اور جو ہر ارضیہ سے اور تراکیب مختلف سے کچھ ایسی صورتیں پیدا ہو جائیں جنکا دراصل وجود نہیں ہے۔ اور بسبب بعضے عملیات کے حاضرین کی قوت متخیلہ میں وہ پورا پورا تصرف کریں اور خیالی تماشا

آدمیون کی نظر مین آئین چنانچہ ہم بطریق مثال چند کا اُن مین سے ذکر کرتے ہین

## دیوانہ کرنا

اس ترکیب کا نام عالانوس ہے چاہیئے کہ مردہ گدھے کی کھوپری لیکر زمین مین گاڑین اور خربوزہ کے بیج گدھے کے مغز مین ملکر اُس مین دفن کرین اور کمایبنی اُس مین محنت اور تردد سے کام لین یہانتک کہ بیل مین پھل آئے جو کوئی یہ خربوزہ کھائے گا وہ بے عقل ہوجائے گا بلکہ قریب دیوانگی کے اُسکی نوبت پہونچے گی۔

## عقلمند کردینا

اس ترکیب کے کرنے والے اور اس پھل کے کھانے والے کی عقل بہت بڑھ جاتی ہے اور جو کچھ وہ ایک مرتبہ سُنتا ہے اُسکو ہمیشہ یاد رکھتا ہے اور اس مین دانائی اور عقل کا مادہ اسقدر زیادہ ہوجاتا ہے کہ اسکو تمام عقل کے نام سے موسوم کرسکتے ہین اُسکی ذکاوت اور رسائی عقل کو کوئی پہونچ نہین سکتا اور اس عمل کا نام کلکیانوس ہے اور اسکا طریقہ بھی وہی ہے جو اوپر بیان کیا گیا مگر فرق یہ ہے کہ خربوزہ کے بیج آدمی کے مغز سر مین ملکر آدمی کی کھوپری مین بوئے جائینگے اور پھر جب خربوزہ آئے تو اُسکو وہ آدمی کھائے جسکو اسکی ضرورت ہو۔

## اپنے اختیار سے مینھ برسانا اور ہزار کوس کا سفر کرنا

کاہو کے پتے۔ اُونٹ کے خون مین آلودہ کرے اور کاہو کے تیل مین بھگوئے

اور ایک شیشہ کے برتن مین کرکے اُسکے سر کو مضبوط بند کرکے گھوڑے کی لید مین دفن
کردے اور ایک ہفتہ کے بعد گوبر کو بدل دے۔ یہانتک کہ اُسکے اندر ایک جانور پیدا
ہوجائیگا اُسکا سر اونٹ کے سر سے مشابہ ہوگا اور اس کا سر سیاہ ہوگا اور اس کی
دو آنکھین ہونگی بس چاہیے کہ تھوڑا سا خون اونٹ کا لیکر جسوقت کہ وہ جانور
آنکھ کھولے فی الفور تھوڑا سا خون اُسکے سر اور اُسکی آنکھون پر ڈالدے یہانتک کہ
ایک دن رات مین آدھ پاؤ کے قریب اونٹ کی فصد کا خون اُسکی آنکھون اور منھ پر
ڈالا جائے تین راتون کے بعد تھوڑی سی اونٹ کی کلیجی اُسکے سامنے ڈالدین تاکہ
کھائے یہ چار روز تک کرین بعد سات روز کے وہ جانور گول ہوجائیگا بس اُس
وقت مین تھوڑا سا اونٹ کا پیشاب اُسپر ڈالین وہ اُسے پیے گا اور پیتے ہی بہت
کمزور اور ضعیف ہوجائیگا تین ساعت کے بعد تیز چاقو برتن کے اندر اُس کی
گردن پہ پھیرین اور زور کرین کہ اُسکے خون مین ایک قسم کا جوش اور ہیجان
پیدا ہوجائے اور وہ نکل کر اُس برتن مین جمع ہوجائے جو کوئی اُس خون مین سے
تھوڑا سا لیکر اپنی ایڑی پر مل لے وہ پانی پر چل سکتا ہے ہرگز غرق نہوگا۔ اور اسکو یہ
طاقت حاصل ہوگی کہ وہ ہزارون کوس کا سفر ایکدن مین کرسکے اور ایک ماہ کا رستہ
ایک روز مین طے کرے اور اگر بدن پر اُس خون کو ملے تو کوئی اس کو نہ دیکھیگا اور اگر وہ
سر پر ملے اور ننگے سر آسمان کے نیچے کھڑا ہو تو فوراً ایک گھٹا اُٹھکر مینھ برسیگا۔

## پانی پر چلنا اور ہر مریض کو اچھا کرنا

لوبیا جو ایک قسم کا غلّہ ہوتا ہے گدھے کے خون مین ملالے اور ایک برتن مین
کرکے گدھے کے لید کے نیچے دفن کردے اور ہر روز اُس زمین کو گدھے کے پیشاب سے

تر کرتا رہے تین مہینہ تک۔ بعد ازان اُس برتن کو نکال لے اُسکے اندر مُرغ سانپ
پیدا ہو جائینگے اور ہر ایک ایسا ہوگا کہ وہ کاٹے گا اور ہلاک ہوگا لہذا اُن سانپون کو
نہایت احتیاط سے اپنے آپ کو بچاتا ہوا ایک شیشہ کے برتن مین رکھے اور وہ
برتن ایسا ہو کہ اُسکا مُنہ چھوٹا ہو۔ اور ایک ہفتہ تک گدھے کا خون اُن سانپون کو
کھلاتا رہے پھر اُس برتن کا منہ اچھی طرح باندھکر تین ہفتہ تک رکھ چھوڑے کہ ایک
سانپ دوسرے کو کھاجائے۔ اور ایک باقی رہ جائے کہ وہ مختلف رنگون کا ہوگا اور
ایک چوٹی مرغ کی چوٹی کی طرح اُسکے سر پر ہوگی اور دو چھوٹے چھوٹے بازو بھی اسمین
ہوان گے اُسکو اکلموس کہتے ہین اُسکو کھانے کے لیے کچھ نہ دے یہانتک کہ اس مین ہلنے کی
بھی قدرت اور طاقت باقی نرہے پس اپنے دماغ کو نہایت مضبوط باندھے کہ خوشبو اور
بدبو کا کوئی احساس اُسکو نہو سکے کیونکہ اس سانپ کی بدبو نہایت ناقص اور مضرت
رسان ہوتی ہے اور دماغ کو بیکار کر دیتی ہے اور دستانہ چمڑے کے مضبوط اپنے
ہاتھون پر لپیٹ لے اور اس سانپ کو ایک زنبور سے پکڑ کر شیشہ کے برتن سے
نکال لے اور ایک کونڈے مین ڈالے اور فوراً ایک تیز چھری اُسکے سر پر رکھدے
اور ایسا کرے کہ کٹ کر اُسکا سر الگ ہو جائے کہ وہ سر تڑپ کر اُس شخص پر حملہ کرے
اور نقصان پہونچائے جب وہ مر جائے تو اس کا خون کیمیا کے عمل مین اکسیر ہے
تھوڑا سا اُس مین سے گلے ہوے تانبے پر ڈالنا سونا بنا دیتا ہے اور اس کا سر
اور گوشت احتیاط کے ساتھ رکھین اُسکے سر کا خواص یہ ہے کہ جب مینہ بہت زور سے
برس رہا ہو تو اُسکے سر کو آسمان کی طرف دکھا دین فوراً مینہ بند ہو جائے گا اور
جس لشکر مین وہ سر رہے گا وہ لشکر فتحمند ثابت ہوگا اور جو شخص اپنے بازو پر باندھے گا
وہ پانی پر چل سکتا ہے اور غرق نہوگا اور آدمیون کی نظرون سے پوشیدہ رہ سکتا ہے

اور جس مریض کے بازو پر باندھین اُسکو فوراً آرام ہو جائے گا اور اگر ایکدانگ اُسکا گوشت کسی کو کھلا دین تو وہ فوراً مر جائے گا۔

## دُوسرون کے دل کا حال معلُوم کرنا

ایک جنگلی چوہا لیکر اُسکو زندہ کسی آب جاری مین غوطہ دے پے در پے یہانتک کہ وہ مر جائے اُسکے بعد خشک کرکے رکھ چھوڑے اور اس کا چوتھائی وزن بندر کا دل اور پہاڑی مینا کا دل اُس مین ملا کر کوٹ چھان کر رکھ چھوڑے اور ضرورت کے وقت تھوڑا سا اُس مین سے شربت وغیرہ مین کھائے۔ اس کا حافظہ اتنا تیز ہو جائیگا کہ وہ کبھی کوئی سنی ہوئی بات نہ بھولے گا اور دوسرون کے دل کی بات اور بھید کی اُس کو خبر ہو جائے گی۔

## جنون کا کلام سُننا اور جانورون کو مطیع کرنا

مسور کہ ہرا ایک کا منھ سبز ہو کبوتر کے خون مین آلودہ کرین اور روغن دار برتن مین کرکے گھوڑے کی لید مین دفن کر دین بعد چند روز کے وہ گل سڑ جائے گی اور اُس مین ایک جانور پیدا ہوگا کہ اُس کا منھ انسان سے مشابہ ہوگا اور اس کا بدن مرغ سے مشابہ ہوگا اور وہ زیادہ سے زیادہ سات روز تک زندہ رہے گا۔ جب وہ مر جائے اُس کو مومیائی صاف مین آلودہ کرکے کپڑے مین لپیٹ کر اپنے ساتھ رکھے وہ شخص ایک دن مین ایک ماہ کا راستہ طے کر سکتا ہے۔ اور تمام جانور درندے اُسکے مطیع ہو جائینگے یہانتک کہ وہ اُنپر سوار ہو سکتا ہے اور چالیس یوم تک کھانے پینے سے بے نیاز رہے گا اگر جانور کے مرنے سے پہلے اُسکے پیٹ کو چاک کرکے

جو پانی اُس کے پیٹ سے نکلے رکھ چھوڑے اور اگر کسی لڑکے ہی پر ایک قطرہ
اُس پانی مین سے اُٹھا کر کسی کے کان مین ٹپکائین تو اُس کو جنات کی باتین سُنائی دینگی

## سبز درخت کو خُشک کر دینا

گِدھ کی ہڈیان اور کالے سانپ کی ہڈیان اور آدمی کی ہڈیان ان سب کو جمع کرکے مجموعہ کو چالیس روز تک زمین مین دفن کرے اُسکے بعد نکالکر خشک کرین اور باہم ملالین پھر اُس کو جس درخت کے نیچے چاہین ڈالدین تمام اُس درخت کی شاخین جھک جائینگی اور خشک ہو جائینگی ۔

## تجربہ سانا

کالا کوا لائے اور جہانتک ممکن ہو پانی مین غوطے دے کر مار ڈالے اور ایک کالا کتا ایسا کہ اُسکا ایک بال بھی سفید نہو اُس کو گھر مین قید مین رکھین ایک روز اور دوسرے دن کوے مذکور کا گوشت اُس کو کھلائین اور جس پانی مین کوے کو غوطے دیے ہین وہ کتے کو پلائین۔ اگر کتا فریاد کرے یا عف عف کرے ہرگز اُسکی فریاد پر متوجہ نہونا چاہیے تین روز تک اسی طرح کرے چوتھے دن ایک بالکل سیاہ بلی لین اور اس کو بھی کوے کی طرح غوطہ دے کر مار ڈالین اور پھر اُسی کا گوشت کتے کو کھلائین اُسکی آنکھین پھر جائینگی پھر سوسن کے درخت کے پتے لین اور وہ ایک درخت ہے کہ اُسکے پتے شداب کے پتون کی طرح ہوتے ہین تین اوقیہ پتون کا عرق لے اور کتے کو پلائے وہ بہت چلائے گا اور بہت فریاد کرے گا پس ایک اندھی بلی لین اور کتے کے ہاتھ پانون باندھ کر اُس مین ڈالدین اور آتش ہلکی جلائین کہ

ٹھنڈا ہو جائے پھر ہنڈیا کو دریا کے کنارے لیجا کر جو کچھ کہ اُسکے اندر سے پانی میں پہلے ہڈی جو پانی پر تیر آئے فوراً اُٹھا کر علیحدہ رکھ چھوڑیں اور جو اس کے بعد اُبھرے اُسے بھی لے لیں اور احتیاط سے علیحدہ اُس ہڈی سے رکھ چھوڑیں جس وقت چاہے کہ مینہ برسے تو اس ہڈی کو جو پہلے اُبھری تھی جنگل میں لیجا کر کسی درخت میں لٹکا دے جہان وہ ہوا سے ہلتی رہے تو فوراً مینہ برسے گا اور جب چاہے کہ بارش تھم جائے تو اُسکو کھولکر ڈھانک کر رکھدے۔

## فوراً درخت اُگانا

شیر ہندی لیں یا تین دانہ منڈی کے یا تخم خیار آدمی کے خون میں جو فصد وغیرہ سے نکالا گیا ہو تر کر کے سات روز دھوپ میں رکھیں کہ پک جائے بعد ازاں اُٹھائیں اور سات روز پھر سایہ میں خشک کریں پس تخم گاڑھے کے کپڑے میں لپیٹ کر رکھ چھوڑیں اور تھوڑی سی وہ مٹی جو کسانوں کے ہل بیل چلانے میں لگ جاتی ہے بہم پہونچائیں اور رکھ چھوڑیں جب ضرورت پڑے تھوڑی سی وہ خاک ایک مٹی کے پیالہ میں ڈالے اور چند دانہ خاک میں دفن کرے اور تھوڑا سا گرم پانی اُسمیں ڈالے اور پیالہ کا منہ گاڑھے کپڑے سے بند کر دے ایک ساعت کے بعد درخت سبز پیدا ہوگا اور وہ بڑھے گا اور پتے اور شاخ اور پھول اور میوہ اُسمیں پیدا ہوگا اور وہ میوہ پکے گا (مترجم) جہانگیر نے اپنی تزک میں لکھا ہے کہ چند بازیگروں نے یہ تماشا میرے دربار میں کیا تھا

## ہر کسی کا بھید معلوم کرنا

اُلّو کا دل کپڑے میں لپیٹ کر کسی سوتے ہوئے آدمی کے دل پر رکھدیں

وہ سوتے ہوتے اپنے تمام بھید بیان کر دے گا۔ اور کوئی بات پوشیدہ نہ رکھے گا
یہی خاصیت بھیڑیے کی چربی میں ہے اگر ہاتھو پنر مل کر سوتے ہوئے آدمی کے
دل پر رکھدیں۔

## مسافر اور مجاور کا عمل

دو تھیلیاں لیں ایک سُرخ اور ایک سفید ایک میں اشرفی رکھیں اور ایک میں روپیہ
اور دونوں تھیلیوں پہ جو حرف لکھے جاتے ہیں لکھے سفید پر س م ا ل ل ہ ا ل ح م ا ن
الہ و خ م مسالہ ے و ا ل ن ح و ا ل ل ہ اور سُرخ پر مندرجہ ذیل لکھے
۱۹ ا م ل ۱۱۱۹ ۸ ا ح و ۱ ا ل ۸ ۱۱۱ اور سفید تھیلی پر پھر یہ حروف
لکھے ۱۹۱۱ س ۱۹ ۱۹ س ۱۹۱ ۱۱۱ ل ۱۱۱۵ ۱۱۱ پھر دو کوے لے ایک نر
اور ایک مادہ پہلے طلسم کو تنگ سُرخ پر لپیٹ کر نر کے مُنھ میں رکھے اور اُسکا مُنھ اور
تمام منافذ ابریشم سُرخ لیکے سی دے اور دوسرے طلسم کو تنگ سُفید پر لپیٹ کر
مادہ کے مُنھ میں رکھے اور بدستور اُسکے بھی تمام منافذ کو سی دے اور ایک گڑھے
میں جو ایک گز تک گہرا ہو دفن کر دے اور سات روز کے بعد نکالے دیکھے گا کہ دونوں
آپس میں مل گئے ہوں گے۔ غور کرے کہ کونسا اپنے مقام کو چھوڑ کر دوسرے کے
پاس آگیا ہے۔ پس وہ مسافر ہے اور جسکے پاس آیا ہے وہ مجاور ہے پس مجاور کو
اپنے پاس رکھے اور مسافر کو خرچ کرے وہ جہاں ہوگا مجاور کے پاس آجائے گا۔

## پانی سے بے نیاز ہونا

زیرہ کرمانی لیکر پانی میں جوش دیا جائے اور خشک کر کے اور گوشت کشھد

گرفتہ مین ملائے اور بقدر ایک اخروٹ کے کھائے سات روز تک پیاس نہ لگے گی

## نیند نہ آنا

آدمی کے کان کا میل اور تازی کُتے کے کان کا میل ہڑتال اور تیل کے ساتھ ملا کر کسی کپڑے مین لپیٹ کر اُلٹے بازو پر باندھین ہرگز نیند نہ آئے گی۔

## محبت اور عداوت

آدمی کے دماغ مین سے ایک مثقال وزن لین اور چھوٹے پتیلہ مین گرم کرکے اور آدمی کا پیشاب چار مثقال اُس پتیلہ مین ڈالین اور خوب جلائین یہانتک کہ پیشاب اُس مین مل جائے اور منعقد ہو جائے تو ایک شیشی مین کرکے رکھ چھوڑین جب دو آدمیون مین محبت کا ارادہ ہو یا امرا کا دل پھیر نا منظور ہو چاہیے کہ میٹھا کھانا پکائین اور وہ کھانا جب اُتارین تو تھوڑا سا مطلوب کو کھلائین کیسا ہی دشمن ہوگا دوست ہو جائے گا مگر اس کے ملاتے وقت یہ کہے عطفت قلب فلان بن فلانۃ ۔ فلان بن فلانہ کی جگہ مطلوب اور اُسکی مان کا نام لینا چاہیے ۔ وہ کھانا اس کے دل مین قرار نہین پکڑ سکتا اور جب تک کہ اُس آدمی سے نہ ملے اُس وقت تک اُسے چین نہ آئے گا۔

## محبت کا دوسرا عمل

زرد گندک ایک مثقال لے اور لوہے کے چراغدان مین کرکے اُس کے نیچے آگ جلائین تا کہ وہ پگھل جائے اور مشتعل ہو اور بعد پگھلنے کے ایک مثقال مغز آدمی کا اُس مین ڈالکر جس وقت کہ چاہے کہ کسی بادشاہ یا امیر سے کام نکالے یا کسی

عورت سے حقیقی ہو دوست یہ پانی تھوڑا سا اپنے مونڈھوں پر ملیں یا اپنے ہتھیلی پر ملیں ملکر اُسکو دکھائیں اُس سے فائدہ عظیم پہونچے گا اور وہ عورت یا وہ شخص اُس کی ملاقات کے بغیر صبر نکر سکے گا۔

## تیسرا عمل

اُلّو کا دماغ لیں اور بقدار دو حبہ سور کا پتہ اُسمیں پتہ ملا کر کھانے میں ملا کر جسکو کھلائیں وہ محبت کرے گا اور یہ عمل محبّت کا بہت قوی ہے۔

## محبت کا دوسرا عمل

آدمی کا نکسیر کا خون یا وہ خون جو فصد میں نکلے اُسے ایک مٹی کے برتن میں رکھکر بیس روز تک رکھدیں اُس میں ایک جانور پیدا ہو جائے گا اُسکو سات روز تک جَو کے آٹے میں رکھیں پھر اُسکو ذبح کر کے اُسکا خون لیں اور کسی شربت میں ملا کر مطلوب کو پلا دیں سخت محبّت کرنے لگے گا۔

## شہوت کو باندھ دینا

سور کے مغز کو ایک دانگ لیکر کسی برتن میں رکھ چھوڑیں اور ایک قطرہ سور کے خون سے اُسکے اوپر زیادہ کریں عقد شہوت میں اپنی آپ نظیر ہے۔

## ملائک کی تسخیر کا عمل

واضح ہو کہ یہ عمل اصل کتاب میں نتھا بلکہ عربی ترجمہ ہوتے وقت اضافہ کیا گیا ہے۔

نوچندی جمعرات مین صبح کی نماز کے بعد غسل کرے اور پاک مکان مین آکر ہزار بار یا حنانُ
پڑھے اور اسیطرح نماز ظہر کے بعد اُسی طرح عصر مغرب اور عشا کی نماز کے بعد ہزار ہزار مرتبہ
پڑھتا رہے اور آدھی رات پر ہزار بار پڑھے اور فارغ ہونے پر دو رکعت نماز پڑھے چودہ
روز تک یہ عمل کرتا رہے کہ مجموعی حالت مین چوراسی ہزار بار ہوجائے اُس کے بعد
یہ دعا پڑھے - یاحنان انت الذی وسعت کلَّ شئیٍ رحمةً وعلما

اور سو مرتبہ یہ دعا پڑھے - اللہم انی اسئلک ان تسخر لی خدام ھذہ القبور الشریفۃ من
لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ جب دعا سے فارغ ہو تو دیوار پھٹ جائے گی اور ایک
فرشتہ باہر نکلے گا اور کہے گا السلام علیک اے بندہ صالح مین اور تو بھائی بھائی ہوئے
اس کے بعد جو بڑا کام ہو مین ہمیشہ اُس کام کو انجام دونگا میرا نام عبدالصمد ہے ہمیشہ
آدمیون کی قبرون کی زیارت کیا کر اور نیک طریقہ پر زندگی بسر کرتا رہ جب تو قل ہو اللہ
پڑھے گا مین حاضر ہونگا - ایام دعوت مین سفید کپڑے پہنے اور جو کی روٹی بے نمک
کھائے اور انگور سیاہ کھائے اور مغز بادام کھائے اور روزانہ صبح کو عود جلائے -

## درندون اور بہائم کو مطیع کرنا

کالی بلی کی زبان لے اور جوتہ یا موزہ مین دو چمڑون کے درمیان مین رکھے اور
وہ جوتہ پہنکر جنگل مین بے خوف چلا جائے کوئی درندہ اُس سے متعرض نہوگا -

## دوسرا عمل

کالے کتے کی زبان بدستور مسطور جوتہ مین رکھے کوئی درندہ اُس سے مقابلہ نکریگا
اور اُس کا مطیع رہے گا یہانتک کہ کوئی کتا بھی اُسکو نہ بھونکے گا -

# حروف تہجی کے خواص

واضح ہو کہ حروف تہجی کے خواص بہت ہین مگر شرط یہ ہے کہ پہلے اُن کی زکوٰۃ دیدی جائے اور ادا سے زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ تمام حروف تہجی اٹھائیس ہین لہذا ہر حرف کی اُسکے عدد کے موافق اٹھائیس روز تک پڑھنے کی مداومت کرین وقت کے تعین کا خیال رکھین اور تنہا ہون اُسکا عامل ہو جائے گا اور اسکا کرنے والا محروم نہو گا۔

(الف) اس کا خاصہ یہ ہے کہ اسکا عامل مالدار ہو جائے گا اگر اسکو لکھکر پُرانی قبر مین دفن کرے گا تو اس کا دشمن تباہ ہو جائے گا۔ صبح روزانہ اُٹھکر قبل اسکے کہ آدمیون سے کلام کرے ایک ہزار بار پڑھا کرے۔

(ب) ایک ہزار ایکبار دباغت دیے ہوے چمڑے پر دشمن اور اسکی ماں کے نام پر لکھ دشمن کے گھر میں دفن کرے وہ تباہ اور خراب ہو جائے گا اور اسکو کوئی نقصان نہ پہونچے گا اگر قید ہو گا چھوٹ جائے گا۔

(ت) دباغت دیے ہوے چمڑے پر دودھ سے لکھے ہفتہ کے روز مریخ کے نکلتے وقت اس طریقہ سے ایک مثلث بنائے اور ہر ضلع مثلث پر ۵۹ حروف لکھکر قیدی کو دے کہ اپنے پاس رکھے وہ چھوٹ جائے گا۔ اگر چار سو ت کاغذ پر لکھکر جو بہت باریک ہو لکھکر اپنے پاس رکھے آدمیون کی آنکھون مین عزیز ہو جائے گا اگر چار سو بار روزانہ پڑھے تو اسپر فتوحات کے دروازے کھل جائین گے۔

(ث) اگر پانچ سو اُناسی مرتبہ ث کسی سیپ پر لکھکر اپنے پاس رکھے تو وہ شخص ڈوبنے سے محفوظ رہے گا۔

(ج) اسی طرح ۳۰۲ مرتبہ مصری پر لکھکر صاحب قولنج کو کھلانا اُسکے درد کو دفع کرتا ہے

اور اگر وہ شخص جسکی شہوت باندھدی گئی ہو لکھے تو اچھا ہے۔
(ح) جمعہ کے روز پہلی ساعت مین ایک قطار مین انگوٹھی کے نگینہ مین نقش کرے
اور وہ انگوٹھی اُنگلی مین پہنے قوت باہ زیادہ ہو جاۓ گی۔
(خ) اگر بارہ اینٹ کے ٹکڑون پر لکھے اور اس پانی کے راستہ مین ڈالدے
جس سے کھیتی کے خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو وہ کھیتی آفت ارضی اور سماوی سے
محفوظ رہے گی اگر قمر کی ساعت مین ساٹھ بار لکھے غایب کے احوال پر مطلع ہو جاۓ گا۔
(دال) ہرن کے کاغذ پر لکھکر ۴ مرتبہ اپنے پاس رکھے قوت حافظہ اور ذہن
مین تیزی بڑھ جاۓ گی۔
(ذال) اُس کے پڑھنے والی کی دولت پائدار رہے گی۔ اور شیرینی پر دم کرکے
کسی کو کھلانا حب کے لئے مجرب ہے محبوب مطیع و فرمانبردار ہو جاۓ گا اور بدھ کے روز
زمانہ آخر ماہ مین کسی کی پیشانی پر لکھنے سے اُسکا درد شقیقہ جاتا رہتا ہے اگر ستر
حرف لکھکر مرغ سفید کے کان مین رکھے وہ وہان جاکر ٹھہر جاۓ گا جہان دفینہ ہو گا
اگر اسکے پڑھنے کی عادت کرے تو وہ کسی سے نہ ڈرے گا اور اس سے سب ڈرینگے
(سین) اگر اکیس حرف پتے پر لکھکر پانی مین ڈالدے تو وہ شخص جلد سے جلد
اپنے آپ کو لکھنے والے کے پاس پہونچاۓ گا۔
(شین) اگر اکیس کاغذ کے ٹکڑون پر لکھکر ہر ٹکڑا کسی ترکیب سے کتے کو کھلائین
تو جسکے نام پر یہ عمل کرین اُسکی زبان بند ہو جاۓ گی۔
(ص) اگر چلتے مین اسکے پڑھنے کی عادت کرے تو اس شخص کو تھکن نہ ہوگی۔
(ض) اگر آٹھ سو بار پڑھے اور مرگی والے کو کسی شے پر دم کرکے کھلاۓ تو
فوری شفا حاصل ہو گی۔ اور ہول دل مین بھی ایسا ہی فائدہ ہو گا۔

(ط) اگر اپنے ناخن پر لکھ لے تو دشمنون کے گروہ مین سے صحیح سلامت گزر جائے گا۔
(ظ) ہر صبح کو اول وقت نوسو بار پڑھے اور دشمن کے گھر کی طرف پھونک دے دشمن دفع ہو جائے گا اور اگر مرگی والے پر باندھے تو اسکو شفا ہوگی۔
(عین ع) اگر دس مرتبہ خون کبوتر یا چھپکلی کے پانی سے ترنج کے پتے پر لکھکر دھو ڈالے اور قولنج والے کو وہ پانی پلائے تو وہ اچھا ہو جائے گا اگر زہرہ اور مشتری کی تسدیس کی حالت مین مشک اور زعفران سے کسی کے نام پر لکھے تو جلد معشوق سے ملاقات حاصل ہو جائے گی۔
(غ) ہزار حرف غین کے لکھکر بہو دامریخ کے وقت دشمن کے گھر مین ڈالے یا دفن کرے دشمن تباہ ہو جائے گا۔
(ف) اگر اسی بار پڑھکر دشمن کے گھر کی طرف دم کرے دشمن آوارہ ہو جائے گا۔
(ق) ایک دن مین چالیس بار پڑھے اپنے مقصد پر فائز ہوگا۔
(ک) ہر رات کو دوسو بار پڑھنا ہر دلعزیز بنا دیتا ہے۔
(ل) اکہتر حرف چھری پر لکھے اور اس سے سیب تراش کر اُن میان بیوی کو کھلائے جن مین باہم محبت نہو محبت ہو جائے گی۔
(م) نوسے بار پڑھکر اُس شخص کی طرف دم کرے جو کچھ نہ دیتا ہو تو اُس سے وہ شئے فوراً مل جائے گی۔
(ن) اگر اکیس مرتبہ اُسوقت کہ زہرہ تسدیس آفتاب ہو نعل اسپ پر لکھے اور آگ مین ڈالے وہ شخص اُسکے عشق مین بیقرار ہو جائے گا اور اگر پچاس حرف لکھکر اپنے پاس رکھے تو اسپر کوئی شخص غالب نہ ہوگا۔
(و) اگر ہر صبح ساٹھ مرتبہ پڑھکر کسی طرف دم کرے تو جلد سے جلد اُدھر کے سفر کا

اتفاق پڑے گا۔
(۵) دشمن کے دفع کرنیکے لیے گورستان کی خاک پر پڑھے جلد دشمن دفع ہو جائے گا۔
(۷) سو مرتبہ حریر سفید پر لکھے اور اپنے ساتھ رکھے بدگویون کی زبان بندی کے لیے
عمدہ عمل ہے گا۔

## چند مجربات

جو مجربات کہ درج کیے جاتے ہین انمین سے ہر ایک اکسیر ہے جس جس باب مین
ہم جو نسخہ لکھتے ہین اگر صحیح طریقہ سے کوئی اُنکو استعمال کرے تو پھر اُسکو دوسرے
علاجون کی ضرورت نہ پڑے گی۔

### نسخہ باہ کا

جسمین کھانے پینے لگانے کی ضرورت نہین ہے۔ جاوتری۔ دارچینی ہر ایک دو درم
عنبر صمغ عربی ہر ایک ایک درم مشک آدھا درم زرنباد دو درم کتیرا دو درم ان مین سے
جو چیزین کہ مسحق کی قابل ہین اُنھین مسحق کرین اور جو چیزین حل کرنے والی ہین
اُنھین حل کرے گلاب کے پانی مین اور خمیر کرکے ایک شمامہ یعنی سونگھنے کا گولہ تیار کرے
سکتہ اور غشی اور وبا و طاعون اور قولنج کے لیے عمدہ چیز ہے اور باہ کے بارہ مین بائیس
کی باہ کا اعادہ کرتا ہے۔

### دوسرا نسخہ

خربوزہ کے بیجون کا شیرہ اور تازہ دودھ ایک ایک پیالہ پینا مجرب ہے۔
نک چھکنی اور ادرک کوٹ کرکے اور دو درم روز کھاتا رہے دودھ کے ہمراہ۔

## دوسرا نسخہ

ایک مٹھی بھنے ہوے گیہون سوتے وقت روزانہ کھانا یا ہ کے لیے اکسیر ہین

## دوسرا نسخہ

اسپند کے بیج بھونکر پان کے ساتھ کھانا بھی نفع کرتا ہے۔

اکثر لوگون کو سرعت کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اور ہوتے ہوتے نامردی پر نوبت پہونچتی ہے۔ اس کے لیے اندری بجری کا عمل جو کہ حکماء اہل ہند کی ایجاد ہے اور جو مشہور ہے بہت عمدہ ہے اور وہ یہ ہے کہ نائزہ کی طرف سے دودھ کے چڑھانے کی مشق کی جائے پھر یہ حالت ہوتی ہے کہ مفعولہ کی منی کو وہ جذب کر سکتا ہے اپنے عضو کے ذریعہ سے اپنی سانس کے ساتھ اسکا مفصل لکھنا نامناسب ہے اس لیے ہم چھوڑتے ہین اور چند تجربات اسبارہ مین لکھتے ہین۔ نسخہ یہ ہے۔

جا لگوٹہ بیس تولہ - گندہک آملہ سار دو تولہ - دارچینی دو تولہ - جاوتری تولہ بھر سفید کنیر کی جڑ کا چھلکا - ہینگ اعلےٰ دو تولہ - بچھناگ ۶ ماشہ پہلے جمالگوٹہ کو مع چھلکے کے زرد ترنج کے پانی مین بھگوئین اور رکھ چھوڑین اور کھٹے دودھ کے پانی مین ایک رات دن رکھکر آب سرگین گاؤ مین رکھین ایسے ہی ادویہ مع جمالگوٹہ کے دردرا کوٹ کر شراب دو آتشہ ہندی مین تر کرکے ایک رات رکھ چھوڑے پھر نکالکر سایہ مین خشک کرکے تلون کے تیل چار درم مین ڈالین اور اگر اسکے بجاے روغن ارنڈ ہو تو وہ اور بھی اچھا ہے بعدہ شیشہ آتشی مین ڈالکر ٹپکالین جسقدر رکھ نکلے بطریق معروف اور ظرف چینی مین رکھ چھوڑے - ممکن ہے کہ یہ روغن زیادہ تیز ہو جاے ہیے کہ چالیس روز آسمان کے نیچے رات دن رکھین بس جسقدہ چھوڑ کر تھوڑا سا

برگ تنبول پر طلا کرین اگر عضو سُرخ ہوجائے تو ایک روز طلا کرکے چھوڑ دین پھر وقفہ دے کر طلا کرین -

## خضاب کا بیان

واضح ہو کہ شباب کی زیب و زینت دانتون کے قیام اور بالون کی سیاہی پر منحصر ہے اور جب بال اپنی اصلی صورت سے بدل جائین تو جوانی کو بڑھاپے سے بدلا ہوا سمجھنا چاہیے اور اکثر یہ آفات نزلون کے سبب سے نازل ہوتی ہے وہ قابل علاج ہے اور جب یہ تقاضاے عمر یہ علت پیدا ہو تو علاج غیر ممکن ہے - اسی لیے چند علاج لکھے جاتے ہین -

## خضاب بطلیموسی

خضاب اور روغن کنجد ہموزن لین اور اُسکو جوش دین یہانتک کہ پانی جل جائے اور صرف تیل رہجائے پس اُس تیل کو سر اور داڑھی کے بالونپر ملین یہ خضاب عجیب الفعل ہے خزان کے موسم مین مازو کو روغن زیتون مین اتنا جوش دین کہ جلکر سیاہ ہوجائے اور صاف کرکے شیشہ مین رکھ چھوڑین اور اخروٹ یا آم یا ببول کے درخت کے نیچے ایک گہرا گڑھا کھود کر اور اسمین شیشہ رکھکر درخت مذکو رکا تنہ شیشہ مین اسطرح ڈالین کہ شیشہ کی تہ تک پہونچ جائے اور روغن مین رہے پس اطراف شیشہ کو مستحکم بند کرین اور خاک سے ڈھانک دین اور اُسوقت تک چھوڑ دین کہ اس درخت پر پھل آئین - پھر اسکو نکال لین جب کنگھی پر ملکر بالونپر لگائین بال سیاہ ہوجائین گے - عجیب الفعل ہے -

## دوسرا نسخہ

بینگن کی ٹوپی - ریشہ انار کے درخت کا ہر ایک پچیس مثقال تانبے کا میل تین مثقال ہلیلہ سیاہ - مازو سبز ہر ایک تیس مثقال - پارہ اکیس مثقال کالے چنے پوست دار ستر عدد سب کو کوٹ کر تھوڑے سے سرکہ اور تلون کے تیل کے ساتھ گوندھ کر کسی برتن مین رکھکر چالیس روز دھوپ مین رکھین اور دفن کرین پھر خضاب کرین اسکی قوت پانچ سال رہتی ہے -

## دوسرا نسخہ

گھاس بقدر ضرورت شیشہ مین کر کے سرکہ انگوری اُسپر ڈالکر چالیس یوم تک گھوڑے کی لید مین دفن کرین پھر نکالکر بال سفید اکھاڑ کر لگا دین پھر سیاہ بال وہان نکلین گے -

## دوسرا نسخہ

بھنگرہ دو سیر - آم کی گٹھلی پاؤ سیر - لوھ چون آدھ پاؤ - برادہ صندل سفید پانچ تولہ آملہ دو سیر - پانچ سیر پانی مین ڈالکر زمین مین دفن کرین سات روز مین نکال کر کاڑھے جو کوب کر کے اُسمین ڈالین اور قرع انبیق سے عرق کھینچ لین - نہایت عمدہ ہے -

## علم نظر کا بیان

اب ہم نے کیمیا ریمیا سیمیا وغیرہ سے فراغت پائی تو جی چاہا کہ علم نظر کا بیان کرین

اور یہ نہایت عمدہ باب اس کتاب کا ہے چاہیے کہ اسکو یاد کرلین اور سب سے
پوشیدہ رکھین - جاننا چاہیے کہ دیکھنے - اور دیکھنے والے مین اللہ نے ایسی
خاصیت پیدا کی ہے کہ وہ تمام اعضا کی قوت سے زیادہ ہے جب کسی کو علم نظر مین
کمال حاصل ہوگیا تو اسکو دوسرے عملیات کی ضرورت نہین ہے - خدا نے انسان مین
دو چیزمین پیدا کی ہین ایک قوت متخیلہ دوسری قوت نظریہ اور قوت نظر کا معین
خیال کو بنا دیا جسوقت یہ دونون قوتین ایک ساتھ جمع ہوتی ہین پھر کوئی مشکل سے
مشکل کام بھی دشوار نہین رہتا ہے اور حکماء سابق نے اس علم کی تمام باتین سینہ بسینہ
رکھی تھین - اور اُسکے ذریعہ سے ایسے ایسے کام کیے ہین جو اُنکے ہم جنسون سے
نہین ہو سکے اور جب یہ علم انسانون مین پھیل گیا تو اسکے قواعد بنائے گئے ہم اس کو
بیان کرین گے - اور کہا گیا ہے کہ صرف نظر اور آنکھ مین بڑے بڑے خواص ہین اگر
اسپر عمل پابندی کے ساتھ کرتا رہے تو دوسرے عملیات کی احتیاج نہین ہے - اور نظر کے
خواص کی دو صورتین ہین - ایک یہ ہے کہ مشق کرکے نظر مین قدرت پیدا کی گئی
ہو دوسری یہ کہ پیدایشی ہو اگر کوئی محنت کرنے والا عمر بھر محنت کرنے کے بعد بھی
چاہے کہ وہ اپنے اندر کوئی خاصہ قدرتی کی طرح پیدا کرے تو غیر ممکن ہے - مگر اس
لحاظ سے نظر مشقی اچھی ہوتی ہے کہ اسپر اختیار ہوتا ہے اور فطرتی پر اختیار نہین
ہوتا وہ جہان چاہتی ہے اپنا کام کرتی ہے اور جہان چاہتی ہے کچھ نہین کرتی
اور مشقی قوت نظر ضرورت پر کام کرسکتی ہے اور پھر اس کے خواص کا رفع ہونا
غیر ممکن ہے مگر اُس وقت وہ دفع ہوجاتی ہے جب اُس سے بھی زیادہ کوئی
طاقتور نظر رکھنے والا اسے دفع کرنا چاہے - ہم مختصراً چند قواعد بیان کرتے ہین
اگرچہ اس کے قواعد بہت سے ہین -

## پہلا قاعدہ

آدمی کو چاہیے کہ وہ کسی جنگل مین ایسی جگہ جائے کہ وہان تنہا ہو اور لوگون کے کام اور انکی آواز اس کی یکسوئی مین خلل انداز نہون اس عمل کو اسوقت شروع کرے جب سورج کے ارتفاع کا وقت ہو۔ سیدھا کھڑا ہو اور اپنے کپڑے اُتار کر اپنے سایہ کو ایک دفعہ دیکھا کرے اور اکیس روز تک یہی عمل کرتا رہے مگر عمل کے دوران مین اوقات کی سخت پابندی کرے ستر ھوین روز اسکو اپنا سایہ متحرک معلوم ہوگا اور یہ حرکت روز روز ترقی کرتی رہے گی یہانتک کہ اکیسوین روز آدمی کی صورت پر آجائے گا اور دیکھنے والے کے مقابل کھڑا ہوجائیگا اور پوچھے گا کہ اے شخص مجھے یاد کرنے کی غرض کیا ہے اُسکا جواب نہ دیا جائے اور فوراً اپنے گھر آجائے جب چاہے کہ کوئی بڑا کام کرے فوراً جنگل مین جاکر اوتنی ہی دیر تک اپنے سایہ کو دیکھے وہی شخص آئے گا اُس سے اپنا مطلب بیان کرے وہ کام کرے گا۔ اور یہ کوئی چیز نہین ہے مگر قوت نظری ہے وہم مین نہ پڑے اور ہرگز نہ ڈرے یہ سب انعام ایزدی ہے۔

## دوسرا قاعدہ

ایک گول چیز لے جو بالکل سیاہ ہو اور اسکے درمیان مین ایک تل کی برابر سفید نقطہ ہو اُس دور چیز کو دیوار پر لگا دے یا دیوار پر وہ چیز بنالے یا پتھر پر یا کاغذ پر یا اور کسی چیز پر اور اس سفید نقطہ کو تھوڑی دیر دیکھے پھر نظر ہٹا کر دوسرے روز اس سے زیادہ دیکھے اور یونہی روز بڑھاتا رہے یہانتک کہ اسکی نظر

اُس نقطہ سے پار نکل جائے خواہ وہ کتنے ہی دنون مین ہو۔ اور اسکی نظر اُس نقطہ اور دائرہ کے پیچھے جو کچھ ہے اُسکو دیکھ لے اور اسی کی ہمیشہ مشق کرے تو اس شخص کی مشق اتنی بڑھ جائیگی کہ دیوار کے پیچھے کھڑا ہو کر گھر کا حال اور صندوق اور ڈبہ پر نظر ڈالکر اندر کی چیز کو معلوم کرے گا اور غیب دانی کا لوگونکو گمان ہوگا۔ اور دوسرے فواید اسکو پہونچین گے۔

## تیسرا قاعدہ

اپنے جسم کو کسی جگہ سے چاقو یا چھری سے زخمی کرے کہ ذرا گہرا ہو۔ اور پھر اسپر نظر کرے اور اپنی قوت خیال پر زور دیتا رہے کہ اسکے بدن پر کوئی زخم نہین ہے اولاً اگرچہ قوت خیال اس بات پر نہ ٹھہرے گی مگر چند روز مین ٹھہرنے لگے گی فوراً وہ زخم اچھا ہونا شروع ہو جائے گا اور گوشت بھر آئے گا چالیس روز مین اُسکی نظر مین ایسی قوت ہو جائے گی کہ مریضون کا علاج اپنی نظر سے کر سکے گا اور خلق اللہ کو اس سے فائدہ عظیم پہونچے گا۔ اور اسکے اور بھی قاعدہ ہین کہ اس مختصر کتاب مین اُنکی گنجایش نہین ہے۔

## چوتھا قاعدہ

آفتاب کی طرف دیکھے پہلے دن ایک لمحہ دوسرے دن کچھ اور زیادہ پھر اور زیادہ یہانتک کہ ایک پہر تک دیکھ سکے اور پلک نہ مارے جب نظر مین اتنی قوت پیدا ہو جائے تو اس مین یہ طاقت آجائے گی کہ نظر کرتے ہی اپنے مقابل کو بیہوش یا مرعوب کر دے اور بیہوش کر کے اُس سے جو چاہے سوال کرے وہ اسکا جواب دے گا

اور اگر چاہے تو لکڑیوں اور کوڑے وغیرہ پر نظر ڈالکر آگ لگا دے۔ اور دلوں کو اپنی طرف کھینچ لے اور اپنے دشمنوں کو مار ڈالے اور ایسے ہی اور کام بڑے بڑے انجام دیدے یہ سب باتیں اسرار میں سے ہیں اگر کوئی ان چند باتوں کی مشق کرے تو وہ بھی بہت ہے اُسکی قوت حیوانیہ کافی اور کامل ہو جائے گی اور دوسری چیز کی اُس کو ضرورت نہیں ہے۔ ہم کشتی کے باب کو چھوڑتے ہیں اصل کتاب میں وہ موجود تھا۔

## تمام شد

## اپنی تصانیف

### صوفیہ

بظاہر ایک عبرتناک تاریخی واقعہ ہے مگر اسکے مصنف نے واقعہ کو ناول کا جامہ پہنا کر ایک پر کیف ساغر شراب بنا دیا ہے جسکا ہر گھونٹ جوش سرور کی ایک آباد دنیا اپنے ساتھ لئے ہوئے ہے ہجر و وصال کامیابی و ناکامی۔ ظلم و خیر ہمت و شجاعت کی نہایت خوبصورت اور دل خوش کن تصویریں اسمیں دکھائی گئی ہیں عجیب و غریب ناول ہے۔ قیمت ۸ر

### صالحہ خاتون

نیرنگ زمانہ کے نشیب و فراز پہ گہری نگاہیں ڈالنے والے زمانہ کے دل ہلا دینے والے واقعات عشق و محبت پر دل تھام لینے کے واسطے محبت کی قدر دان کے قدردان ایکمرتبہ ضرور اس ناول کو ملاحظہ فرمائیں جسکے ہر واقعہ میں بجلیاں بھری ہوئی ہیں جو مطالعہ میں پڑھنے والے کے جگر پر گرتی رہتی ہیں دردمند دل آنسو بہاتے رہتے ہیں اور بیساختہ زبان سے نکل جاتا ہے کہ

زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے

برابر فروخت ہو رہا ہے جلد سے جلد طلب فرمایئے قیمت صرف ............۸ر

### نواب صاحب

نئی نئی دولت کی بدولت دلمیں بلند پروازیاں آتی ہیں جو امنگیں پیدا ہونا، عیاشی اور اوباشی کا نواب صاحب کے لیے گدگدیاں کرنا اور انہیں باتوں سے مجبور ہو کر ایک حسینہ بازاری کو اپنا محبوب بنانا۔ خام کار خوشامدی مصاحبوں کی چالاکیاں اور نواب کا دام فریب میں شکار رہونا۔ لطف یہ کہ جتنا قصہ دلچسپ ہے اتنی ہی ظریفانہ عبارت میں دلکشی بھری ہوئی ہے۔ ہر شخص کو ہنستے ہنستے کتاب پڑھتے ہوئے دس بیس جگہ آرام کرنا پڑتا ہے پھر مزا یہ کہ نہایت ہی نتیجہ خیز اور عبرت انگیز۔ غرض کہ آم کے آم گٹھلیوں کے دام قیمت صرف ۸ر



### دیوان چرکین چھپ گیا

رنجیدہ دلوں کو خوش کرنے کا آلہ پژمردہ طبیعتوں کو پھول کی طرح شگفتہ کرنیوالا۔ ظرافت کی مجسم تصویر دیکھنا ہو تو یہ دیوان۔ ایکمرتبہ الکمیر تھ پڑھکر معہ مبالغہ دس ہزار مرتبہ نہ ہنسئے تو بعد مجرائی قیمت خوشی دام واپس قیمت صرف ............۸ر

پتہ:۔ عظمت بکڈپو لکھنؤ

اپنی تصنیف

# رسالہ تسخیر ہمزاد

مصنفہ [illegible]

کہاں ہیں سحر اور کرامات کے انکار کرنیوالے۔ کہاں ہیں سچی باتوں کے جھٹلانے والے آئیں اور اسے آزمائیں۔ وہ مسمریزم جسنے دنیا میں ہلچل ڈالدی ہے جسکی ادنیٰ ادنیٰ باتوں نے بڑے بڑے عقلمندوں کے دھیان کو چکر میں ڈالدیا ہے جاسوسوں کی اسکے سامنے حاجت نہیں تفتیش اور پتہ لگانیوالوں کی اسکے آگے ضرورت نہیں۔ بڑے بڑے ہوشیاروں کا اسکے مقابلہ پر دم بند ہے۔ یہ اسی مسمریزم کا ایک کرشمہ ہے ظاہر میں ایک معمولی بات ہے۔ مگر دراصل قدرت آلہی کا ایک کھیل ہے اگر آپ چاہیں کہ گھر بیٹھے سو کوس کا حال معلوم کریں۔ اپنی گمشدہ چیزوں کو بلا سرگردانی اور حیرانی کے پالیں اپنی آیندہ کی قسمت کا حال سمجھ لیں۔ اپنے چھپے ہوئے واقعات کو معلوم کرکے خوش ہوں۔ اپنے دشمنوں کو شکست دیتے اپنے حاکموں کو خوش رکھئے اپنے محبوب کو تسخیر اور اپنا تابع فرمان بنانے اور اپنی ترقی کے اعلیٰ اور عمدہ ذریعہ معلوم کریں تو کتاب ہمزاد مجھ سے طلب کریں۔ جسمیں ہمزاد کو قابو کرنیکی ایسی آسان اور بےمثل ترکیبیں اور عملیات درج ہیں۔ جسپر عمل کرنے سے شرطیہ ہمزاد قابو میں ہو جاویگا اور جب آپکا ہمزاد آپ کے قبضہ قدرت میں آجائیگا۔ اسوقت یہ سب باتیں آپکے گویا اختیار میں ہو جاوینگی۔ ہزاروں کوس کا حال آپ پر آئینہ ہو جائیگا۔ جو چیز جس مقام سے چاہئے گا۔ فوراً منگا لیجئے گا۔ غرض ایسے ہی مشکل سے مشکل کام پلک جھپکاتے ہی انجام دیدیا کیجئے گا۔ قیمت فی جلد ........ ۸/ محصول ڈاک ۴/

## تعویذ و نقوش

| | | | |
|---|---|---|---|
| نجوم سلیمانی ۲/ | تعویذ سلیمانی ۳/ | اعجاز عیسوی | حرز سلیمانی |
| نقش سلیمانی ۳/ | بیاض سلیمانی ۳/ | اعجاز محمدی | طلسمات عجائب |
| مجربات سلیمانی ۳/ | باقیات الصالحات ۲/ | تعبیر نامہ خواب | |

منگانے کا پتہ: عظمت بکڈپو لکھنؤ

**انگلش ٹیچر اردو** - اگر آپ بلا امداد اُستاد انگریزی لکھنا پڑھنا بولنا چاہتے ہیں تو آپ ہمارے یہاں سے انگلش ٹیچر منگا کر پڑھئے جس میں معمولی اردو خواں جو انگریزی نہیں جانتے وہ بھی دو تین ہفتہ میں ہی آٹھویں درجہ تک کی قابلیت پیدا کر لیتے ہیں۔ قیمت ۱۲؍

**دام فریب** - مکر و فریب کی دنیا کا رنگا رنگ دل خوش کن عبرت انگیز مرقع طاہرہ کی زندگی کے حیرت ناک رازوں کا انکشاف زنان بازاری کے فریب اور دغا کے کارنامے فرعونے را موسیٰ کا جیسے مقابلہ طاہرہ کے عاشق نورالدین کی عیاریاں دکھائی گئی ہیں قیمت ۸؍

# ہنسی کا پٹارہ

یعنی ہنسنے ہنسانے کا زبردست ٹھیکیدار اقلیم مذاق کا جبیل تاجدار ہنسی دلگی کا قافلہ سالار - پڑھنے والوں کو بات بات میں لوٹ پوٹ کر دینے والا جس کے چٹ پٹے مضامین تمام کھایا پیا ہضم کر دینگے صرف ایک گھنٹے دھڑ گھسیٹے تا کہ جلد سے جلد بلکہ فوراً ہو کر آپ کے اضمحلال کی دم کاٹ دے۔ بیشک اس کتاب کو اگر بارہ مصالحہ کی چاٹ کہا جائے تو کچھ بیجا نہ ہوگا - اول سے آخر تک دیکھ جائیے۔ ایک فقرہ بھی ایسا نہ ملیگا جسے پڑھکر سو مرتبہ ہنسی نہ آوے یوں سمجھئے کہ یہ کتاب نہیں عشرت ہے جس میں کہیں فیضی صاحبان اپنی پینک میں بیٹھے ہوئے بیٹھے میں مل ڈالنے والی گپیں اُڑا رہے ہیں تو کہیں جولاہے صاحبان دو نوں افزا ہیں غرض کہیں کوئی کہیں کوئی دیکھئے اور ضرور دیکھئے تا کہ گھڑی بھر کو دنیا کے افکار و آلام سے نجات ملجائے۔ قیمت فی جلد ۸؍ علاوہ اسکے

گروہ جس میں معشوقانِ مشاہیر ... یعنی ہندوستان کے ناز ایکٹرسوں اور شہرۂ آفاق طوائفوں ... [illegible] ... روشن آرا ... اور زہرہ بائی ... جانکی بائی اور زیب قوالی اور عباسی جان اور بین جان ... اور چھوٹی جان اور زہرہ بائی

شہنشاہ ظرافت ۴؍ ظرافت جان ۸؍ لطائف بیربل ۱۰؍ لطائف الظرفا ۴؍ لطائف ہندی ۸؍

ملنے کا پتہ ۵ عظمت بگ ڈپو لکھنؤ